FRI.29.Dec.2023
VOLUME:18 NO:333
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935

ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 29/ڈسمبر 2023
جلد:18 شمارہ 333
14/جمادی الآخر 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)

اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

قطر میں 8 ہندوستانیوں کو پھانسی نہیں دی جائے

نئی دہلی:28/ڈسمبر (ایجنسیز) گرفتار ہندوستانی بحریہ کے جن 8 سابق افسران کو قطری عدالت نے موت کی سزا سنائی تھی، ان کی سزا معطل کر دی گئی ہے۔خیال رہے کہ ہندوستانی بحریہ کے یہ تمام آٹھ سابق افسران گزشتہ سال اگست سے قطر کی جیل میں ہیں۔قطر نے ابھی تک ان تمام سابق افسران پر لگائے گئے الزامات کے بارے میں معلومات نہیں دی ہیں۔تاہم اس کیس سے واقف لوگوں کا کہنا ہے کہ ان تمام افراد پر جاسوسی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ''ہم نے الدہرا گلوبل کیس میں گرفتار نیوی کے سابق افسران کے حوالے سے آج کے فیصلے کا نوٹس لیا ہے، جس میں سزائیں کم کر دی گئی ہیں۔قطر کی اپیل کورٹ کے تفصیلی فیصلہ کا انتظار ہے۔ہم قانونی ٹیم کے علاوہ خاندان کے افراد سے بھی رابطے میں ہیں تا کہ یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ ہمارا اگلا قدم کیا ہوگا۔'' بیان میں مزید کہا گیا کہ ''آج قطری کورٹ آف اپیل میں ہمارے سفیر اور دیگر حکام سزا یافتہ افسران کے اہل خانہ کے ہمراہ تھے۔ہم مقدمے کے آغاز سے ہی ان کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہم تمام قونصلر اور قانونی امداد فراہم کرنا جاری رکھیں گے۔ہم اس معاملے کو قطری حکام کے ساتھ بھی اٹھاتے رہیں گے۔ معاملے کی سنگینی اور ضروری رازداری کے پیش نظر، اس وقت مزید تبصرہ کرنا مناسب نہیں ہوگا۔'' خیال رہے کہ سزا پانے والے ہندوستانی بحریہ کے 8 سابق اہلکار قطر کی ایک نجی کمپنی کے لیے کام کر رہے تھے۔ یہ تمام افراد قطر کی ایک نجی کمپنی میں کام کر رہے تھے۔ یہ کمپنی قطری امیری بحریہ کو تربیت اور دیگر خدمات فراہم کرتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس کمپنی کا نام الدہرا گلوبل اند کنسلٹنسی سروسز ہے۔ کمپنی خود کو قطر کے دفاع، سیکورٹی اور دیگر سرکاری اداروں کا مقامی پارٹنر بتاتی ہے۔قطر پولیس کے ہاتھوں گرفتار کیے گئے تمام افراد ایک نجی کمپنی میں کام کر رہے تھے۔ صدر ایوارڈ یافتہ کمانڈر پرنندو تیواری (ر) بھی بحریہ کے گرفتار شدہ 8 سابق افسران میں شامل ہیں۔ 2019 میں، انہیں اس وقت کے صدر رام ناتھ کووند نے پرواسی بھارتیہ ایوارڈ سے نوازا تھا۔ کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب معلومات کے مطابق پورنندو تیواری ہندوستانی بحریہ میں کئی بڑے جہازوں کی کمان سنبھال چکے ہیں۔

'بیٹی نے دودھ کا قرض ادا کر دیا'

ونیش پھوگاٹ کے ذریعہ ایوارڈ واپسی پر ماں کا چھلکا درد

نئی دہلی: 28/ڈسمبر (ایجنسیز) ہندوستانی خاتون پہلوان ونیش پھوگاٹ نے گزشتہ دنوں میجر دھیان چند کھیل رتن ایوارڈ کے ساتھ ساتھ ارجن ایوارڈ بھی حکومت کو واپس کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اب اس تعلق سے ان کی ماں پریم لتا کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ انھوں نے اپنی بیٹی کے جذبہ کو سلام کیا ہے اور کہا ہے کہ بیٹی نے ان کے دودھ کا قرض ادا کر دیا۔ پریم لتا نے ظلم کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے اپنی بیٹی ونیش پھوگاٹ کی تعریف کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ''میری بیٹی نے میرے دودھ کو بے عزت نہیں کیا، بلکہ دوسری بیٹیوں کے لیے ایک مثال بھی بنی ہے۔ ملک کے لیے تمغوں کی بوچھار کرنے کے بعد بھی بیٹی نے انصاف کے لیے لڑائی لڑی ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ ہریانہ کے چرکھی دادری واقع گاؤں بلالی کی رہنے والی خاتون پہلوان ونیش پھوگاٹ نے جب سے ایوارڈ واپسی کا اعلان کیا ہے، گاؤں میں مایوسی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ مقامی لوگوں کے درمیان ایوارڈ واپسی موضوعِ بحث بنا ہوا ہے۔ اس درمیان ونیش پھوگاٹ کی ماں پریم لتا کا بیان برج بھوشن کے خلاف تحریک چلانے والے سبھی پہلوانوں کا حوصلہ بڑھانے والا ہے۔ پریم لتا نے بتایا کہ بیٹی ونیش کو جب وزیر اعظم کے ساتھ دیکھا تھا تو بہت خوشی ہوئی تھی۔ پھر وہ افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ''ونیش کو بیٹیوں کو انصاف دلانے کے لیے جو جنگ لڑنی پڑ رہی ہے وہ تکلیف دہ ہے۔ جب بیٹی نے میڈل جیتے تو پورے ملک میں خوشیاں منائی گئی تھیں، اور آج افسوس ہوتا ہے جب اس کو میڈل واپس کرنے پڑ رہے ہیں۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''ڈبلیو ایف آئی معاملے میں بڑے پہلوان سڑکوں پر آئے، اور اب ایسا دن دیکھنا پڑ رہا ہے جب ایوارڈ واپس کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم کو اس معاملے میں مداخلت کرنی چاہیے اور بیٹیوں کے لیے انصاف یقینی بنانا چاہیے۔''

دہلی یونیورسٹی: بھگوت گیتا سرٹیفکیٹ کورس میں

لازمی رجسٹریشن پر ڈیموکریٹک ٹیچرس فرنٹ ناراض

نئی دہلی:28/ڈسمبر (ایجنسیز) دہلی یونیورسٹی کے رامانوجن کالج میں بھگوت گیتا سرٹیفکیٹ کورس چل رہا ہے جس پر اب تنازعہ شروع ہو گیا ہے۔ دراڈل دہلی یونیورسٹی کے ڈیموکریٹک ٹیچرس فرنٹ (ڈی ٹی ایف) نے اس سرٹیفکیٹ کورس میں لازمی رجسٹریشن پر اپنی شدید ناراضگی ظاہر کی ہے۔ تنظیم سے جڑے اساتذہ کا مطالبہ ہے کہ بھگوت گیتا سرٹیفکیٹ کورس میں تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین کی لازمی موجودگی اور رجسٹریشن کے حکم کو واپس لیا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈی ٹی ایف بایاں محاذ سے جڑی اساتذہ کی تنظیم ہے۔ اس کی صدر نندیتا نارائن اور سکریٹری ڈاکٹر آبھا دیو حبیب نے بھگوت گیتا سرٹیفکیٹ کورس میں ملازمین کے لازمی رجسٹریشن پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں انھوں نے الزام لگایا کہ کالج کے تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین کو بھگوت گیتا سرٹیفکیٹ کورس میں رجسٹریشن کرنے کے لیے مجبور کیا جا رہا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ رامانوجن کالج کے تدریسی و غیر تدریسی ملازمین کو ان کے آفس ٹائم کے بعد کورس جوائن کرنے کو مجبور کیا جا رہا ہے۔ ڈی ٹی ایف نے اس قدم کو کالج انتظامیہ کی تاناشاہی قرار دیا ہے۔ ملازمین کو ایک ای میل میں کالج پرنسپل نے کہا کہ یہ (بھگوت گیتا سرٹیفکیٹ کورس) نصاب کالج میں قائم کیے جانے والے مجوزہ ہندوستانی نالج سسٹم سنٹر کے موافق ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ کورس 22 دسمبر سے 9 جنوری تک چلے گا اور کلاس کے لیے وقت روزانہ شام 30.4 بجے سے 30.6 بجے تک ہے۔ کالج کے اساتذہ اور ملازمین کی جانب سے اس سلسلے میں ایک بیان جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ریفریشر کورس ٹیچنگ لرننگ سنٹر کے ذریعہ منعقد سرٹیفکیٹ کورس کالج کے ذریعہ کرائے جا رہے ہیں۔ اس کورس کے لیے جبراً رجسٹریشن کرنے کو کہا جا رہا ہے۔ دوسری طرف کالج کے چیئرمین ڈاکٹر جگر چمپک لال ایماندار کا کہنا ہے کہ پرنسپل کا مقصد تھا نئی جوائننگ والے ٹیچرس کی حوصلہ افزائی کرنا۔ میں نے کورس کے افتتاح کے وقت بھی کہا تھا کہ یہ سبھی کے لیے لازمی نہیں ہے، اساتذہ آزاد ہیں کہ وہ جوائن کریں یا نہ کریں۔

پارلیمنٹ سیکورٹی خلاف ورزی معاملہ میں ملزمہ نیلم آزاد کو جھٹکا

دہلی ہائی کورٹ کا عرضی پر سماعت سے انکار

نئی دہلی:28/ڈسمبر (ایجنسیز) دہلی ہائی کورٹ نے پارلیمنٹ کی حفاظت کی خلاف ورزی کے معاملے میں ملزمہ نیلم آزاد کی ہیبیس کارپس کی اس درخواست پر فوری طور پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا، جس میں دہلی پولیس کی حراست سے فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ جسٹس نینا بنسل کرشنا اور شلیندر کور کی چھٹی بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں کوئی جلدی نہیں ہے۔ نیلم آزاد نے اپنی گرفتاری کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ آئین کے آرٹیکل 22(1) کی خلاف ورزی ہے۔ نیلم آزاد کو 13 دسمبر کو تین دیگر ملزمان کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا اور 21 دسمبر کو دہلی کی ایک عدالت نے ان کی پولیس حراست میں 5 جنوری 2024 تک توسیع کر دی تھی۔ آزاد نے 21 دسمبر کے ریمانڈ آرڈر کی درستگی کو اس بنیاد پر چیلنج کیا ہے کہ انہیں ریاست کی طرف سے 21 دسمبر کی ریمانڈ کی درخواست کی کارروائی کے دوران اپنے دفاع کے لیے اپنی پسند کے وکیل سے مشورہ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حراست میں لینے کے بعد انہیں 29 گھنٹے بعد قانون کے برعکس پیش کیا گیا۔

منی لانڈرنگ کیس: چارج شیٹ میں پرینکا گاندھی کا نام بھی شامل

نئی دہلی: ہریانہ میں پانچ ایکڑ پلاٹ کی خرید و فروخت سے متعلق کیس میں داخل کردہ ای ڈی کی چارج شیٹ میں کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کا نام بھی شامل ہے۔ واضح رہے کہ ان کے شوہر اور تاجر رابرٹ واڈرا کا بھی اس میں ذکر ہے۔ تاہم ابھی تک دونوں کو باضابطہ "ملزمین" کے طور پر نامزد نہیں کیا گیا۔ یہ چارج شیٹ این آر آئی سی سی تھمپی اور ہندوستانی نژاد برطانوی شہری سمیت چڈھا کے خلاف داخل کی گئی۔ ای ڈی کی چارج شیٹ کے مطابق تحقیقات کے دوران پتا چلا کہ سی سی تھمپی نے ہریانہ کے فرید آباد ضلع کے امیپور موضع میں دہلی۔ این سی آر کے رئیل اسٹیٹ ایجنٹ ایچ ایل پہوا کے ذریعہ 2005 اور 2008ء کے درمیان 486 ایکڑ اراضی حاصل کی تھی۔ واضح رہے کہ رابرٹ واڈرا نے بھی 2005-2006ء کے درمیان پہوا سے امیپور میں جملہ 334 کنال (40.08 ایکڑ) اراضی کے تین پلاٹس خریدے تھے، اس کے بعد دسمبر 2010ء میں یہ اراضی واپس ایچ ایل کو فروخت کر دی گئی۔ مزید برآں پرینکا گاندھی نے اپریل 2006ء میں پہوا سے امیپور گاؤں میں 40 کنال (پانچ ایکڑ) زرعی اراضی خریدی تھی۔ بعد ازاں انہوں نے یہی اراضی فروری 2010ء میں پہوا کو فروخت کر دی۔ پہوا کو حصول اراضی کے مقصد کے لیے نقد رقم ملی تھی۔ دیکھا گیا کہ رابرٹ واڈرا نے پوری رقم ادا نہیں کی۔ اس ضمن میں تحقیقات ہنوز جاری ہے۔ ای ڈی کی چارج شیٹ کے مطابق کیس کی تحقیقات کے دوران پایا گیا کہ سی سی تھمپی اور رابرٹ واڈرا کے درمیان نہ صرف شخصی/دوستانہ سطح پر دیرینہ اور گہرے مراسم ہیں بلکہ دونوں کے درمیان ایسا ہی تجارتی رشتہ بھی پایا گیا۔" چارج شیٹ کے مطابق تھمپی کے بیانات مختلف تواریخ پر پی ایم ایل اے کی دفعہ 50 کے تحت قلمبند کیے گئے۔ 19-06-2019 کو قلمبند کردہ اپنے بیان میں سی سی ٹی نے کہا کہ وہ رابرٹ واڈرا کو 10 سال سے زائد عرصہ سے جانتا ہے اور انہیں (رابرٹ) سب سے پہلے سونیا گاندھی کے پی اے مادھون نے انہیں متعارف کرایا۔

مغربی بنگال حکومت نے ایم فل کی ڈگری

جاری رکھنے کا کیا اعلان، یو جی سی کا فرمان خارج

کولکتہ:28/ڈسمبر (ایجنسیز) مغربی بنگال حکومت نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ ریاستی محکمہ تعلیم ایم فل کو ڈگری کی شکل میں بند کرنے سے متعلق یو جی سی کی نئی گائیڈ لائن پر عمل نہیں کرے گا اور ایم فل کی ڈگری جاری رکھے گا۔ یو جی سی نے بدھ کے روز کہا تھا کہ طلبا کو یونیورسٹیز کے ذریعہ پیش کیے جا رہے ایم فل کورس میں داخلہ نہیں لینا چاہیے کیونکہ وہ اب منظور شدہ نہیں ہے۔ یو جی سی کے ذریعہ جاری نوٹیفکیشن کے 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں جمعرات کو بنگال کے وزیر تعلیم برتیہ بسو کی طرف سے اس سلسلے میں ایک اعلان کیا گیا۔ برتیہ بسو نے کہا کہ ''ریاستی محکمہ تعلیم یو جی سی کے ذریعہ جاری اس ہدایت کو قبول نہیں کرے گا۔ ریاست اپنی خود مختار تعلیمی پالیسی پر عمل کرے گا۔ ہمیں سب سے پہلے اس معاملے پر ایک واضح نظریہ رکھنے کی ضرورت ہے۔ مرکزی ادارے ریاست پر کچھ بھی تھوپ نہیں سکتیں۔ ہم اپنے ماہرین کے ذریعہ مشورہ دیے گئے اپنے گائیڈ لائنس کو مانیں گے۔'' ماہرین کا ماننا ہے کہ اس ایم فل ایشو نے مغربی بنگال کے تعلیمی شعبہ میں کشیدگی کے لیے مزید ایک موضوع پیدا کر دیا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ ریاستی محکمہ تعلیم اور راج بھون کے درمیان مختلف ریاستی یونیورسٹیز میں تقرریوں اور عبوری وائس چانسلرز کو ہٹانے کو لے کر طویل مدت سے چل رہی رسہ کشی نے پہلے ہی غیر واضح حالات پیدا کر دیے ہیں۔ واضح رہے کہ ایم فل ڈگری پر یو جی سی کا تازہ نوٹیفکیشن تب آیا جب کمیشن کے سبھی اعلیٰ تعلیمی اداروں کو ایم فل پروگرام پیش نہیں کرنے سے متعلق پہلے کی ہدایت کے باوجود کچھ یونیورسٹیز اسے جاری رکھے ہوئے تھے۔ حالانکہ ماہرین قانون کا ماننا ہے کہ ریاستی محکمہ تعلیم کے پاس اس سلسلے میں کمیشن کی سفارشات کو منظور کرنے کے علاوہ طویل مدت میں زیادہ قانونی متبادل نہیں ہوں گے۔

کورونا کیسز میں اضافہ: نئے سال کے جشن پر

روک لگانے سے کرناٹک ہائی کورٹ کا انکار

بنگلورو:28/ڈسمبر (ایجنسیز) کرناٹک ہائی کورٹ نے جمعرات کو ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کورونا اور جے این.1 کے کیسز میں اضافہ کے پیش نظر بنگلورو میں نئے سال کی تقریبات پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) سینئر ایڈوکیٹ این پی امرتیش نے دائر کی ہے اور انہوں نے اس معاملہ میں حکم امتناعی جاری کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ جسٹس آر نٹراج اور کے وی اروند کی سربراہی والی ڈویژن بنچ نے حکم امتناعی جاری کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اگر امتناعی احکامات جاری کئے گئے تو لوگ بنگلورو سے باہر چلے جائیں گے۔ حکومت نے اس سلسلے میں کوئی ہدایات اور پابندیاں جاری نہیں کی ہیں اور فی الحال ایسی کوئی صورتحال نہیں ہے جس میں کووڈ-19 کا امکان ہو۔ کیس کی سماعت جنوری تک ملتوی کر دی گئی۔ ریاست کے محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کے ذریعہ جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ 24 گھنٹوں میں 103 افراد میں کورونا کی تصدیق کی گئی۔ مجموعی طور پر 87 افراد کو ڈسچارج کیا گیا جبکہ ایک کی موت ہوگئی۔ کووڈ ٹیسٹوں کی تعداد بڑھا کر 7262 کر دی گئی اور مثبت آنے کی شرح 1.41 فیصد رہی۔ 19 افراد آئی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ بنگلورو میں 80 نئے کورونا کیسز درج ہوئے ہیں اور شہر میں 380 کیسز فعال ہیں۔ ریاست میں جے این.1 ویریئنٹ کے کے 34 اور بنگلورو میں 20 معاملے رپورٹ ہوئے ہیں۔

حافظ سعید کو ہندوستان کے حوالے کرنے پاکستان سے درخواست

نئی دہلی: ہندوستان نے پاکستان سے 26/11 ممبئی حملوں کے ماسٹر مائنڈ اور لشکر طیبہ کے بانی حافظ سعید کو ہندوستان کے حوالے کرنے کو کہا۔ وزارت خارجہ نے پاکستان کی وزارت خارجہ سے حافظ سعید کی حوالگی کے لیے قانونی عمل شروع کرنے کی درخواست کی۔ سعید' ہندوستان میں انتہائی مطلوب دہشت گردوں کی فہرست میں شامل ہے۔ ممبئی کے 26/11 حملوں میں امریکی شہریوں سمیت 160 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ پاکستان کی کئی میڈیا اطلاعات میں کہا گیا کہ حکومت ہند نے پاکستان کی وزارت خارجہ سے دہشت گرد کو حوالے کرنے کی درخواست کی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اس طرح کی حوالگیوں کے لیے کوئی باضابطہ معاہدہ نہیں ہے۔ ہندوستان کے علاوہ دیگر کئی ملکوں نے حافظ سعید کو دہشت گرد قرار دیا۔ امریکہ نے بھی حافظ سعید اور اس کی تنظیم پر 100 ملین ڈالرس کا انعام رکھا۔ سعید دہشت گردی کو مالیہ فراہمی کے کیس میں پہلے سے جیل میں ہے۔ دفاعی ماہرین نے کہا کہ اگر پاکستان' پڑوسی ملکوں سے اچھے تعلقات رکھنے کا خواہاں اور دہشت گردی پر قابو پانے کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے سعید کی حوالگی کی درخواست پر مثبت اقدامات کرنے چاہیے۔

'میری ڈیوٹی ختم' کہہ کر 10 پائلٹ طیارہ سے اتر گئے،

جے پور ایئرپورٹ پر پھنس گئے 1600 مسافر!

جے پور:28/ڈسمبر (ایجنسیز) جے پور ایئرپورٹ پر بدھ کی شب ایک حیران کرنے والا معاملہ پیش آیا۔ دراصل ایک ہی دن میں 10 فلائٹس کے پائلٹ نے طیارہ کو چھوڑ دیا اور پرواز سے صاف انکار کر دیا۔ اس کی وجہ شہری ہوابازی کے 'ایف ڈی ٹی ایل' اصول بتائی جا رہی ہے۔ دراصل ایف ڈی ٹی ایل اصول کے مطابق ڈیوٹی ٹائم ختم ہونے کے بعد پائلٹ کی ڈیوٹی ختم ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لمیٹیشن کے تحت پائلٹس نے مزید ڈیوٹی نہ کرنے کا فیصلہ لیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ 10 فلائٹس میں سے اب بھی 8 فلائٹس جے پور ایئرپورٹ پر کھڑی ہیں۔ دو فلائٹس کو کسی طرح منزل کی طرف روانہ کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈیوٹی کے لیے مختص گھنٹہ مکمل ہونے کے بعد پائلٹس نے طیارہ نہ چلانے کا فیصلہ کیا۔ اس وجہ سے جے پور ایئرپورٹ پر 10 طیارے ایک ساتھ کھڑے ہو گئے۔ یہ سبھی فلائٹس بدھ کی شب شدید کہرے کے سبب جے پور ڈائیورٹ ہوئی تھیں۔ ان میں انڈیگو کی 2، ایئر انڈیا کی 5، وِستارا کی 1 اور الائنس ایئر کی 2 فلائٹس میں ایف ڈی ٹی ایل ہوا، جس سے 1600 مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ واضح رہے کہ راجدھانی دہلی میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب کہرے کے سبب وزیبلٹی (مرئیت) میں بہتری نہیں ہوئی تو فلائٹس کے دہلی جانے کی امید ختم ہوگئی اور فلائٹس کو جے پور ڈائیورٹ کر دیا گیا تھا۔ جے پور ایئرپورٹ پر لینڈ ہونے کے بعد پائلٹس نے اپنا اپنا ڈیوٹی ٹائم مکمل ہونے کے سبب رات میں ہی طیارہ چھوڑ دیا۔ اس وجہ سے 10 فلائٹس کے تقریباً 1600 مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ کسی طرح 2 طیارے منزل کے لیے روانہ ہو گئے، لیکن 8 طیاروں کے مسافر اب بھی منزل کے لیے روانہ ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔

یوپی میں کانگریس، یاترا کے بعد علمائے کرام سے رابطہ قائم کرنے کی مہم

سہارنپور: لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں کے پیش نظر کانگریس اتر پردیش میں کافی سرگرمی دکھا رہی ہے۔ 500 کلومیٹر یوپی جوڑو یاترا کے 8 دن مکمل ہو چکے ہیں اور سہارنپور کے کانگریس لیڈر عمران مسعود نے علما سے رابطہ قائم کرنے کی ایک نئی مہم شروع کی ہے۔ اس مہم کی شروعات گنگوہ سے کی گئی ہے۔ یہ وہی گنگوہ ہے جہاں کے مولانا رشید احمد گنگوہی نے دنیا کے مشہور دارالعلوم دیوبند مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ علماء سے ربط کے دوران ایک درجن لیڈر مختلف مدارس اور خانقاہوں کا دورہ کر کے شیعہ اور سنی علمائے کرام سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اس دوران تمام طرح کے گلے شکوے دور کر کے ملک کے مفاد میں کانگریس کے ساتھ کھڑے ہونے کی اپیل کی جا رہی ہے۔ اس کارواں بیداری ملت میں سجادہ نشین درگاہ مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیر کے سجادہ نشین علی شاہ منظر صابری، شاہ قطب عالم گنگوہ سے شاہ مہتاب عالم شیخ الہند مولانا محمود الحسن کے پوتے مولانا فرحت میاں اور شیعہ برادری میں انتہائی قابل احترام اور جوگی پورہ درگاہ کے مولانا فرحت میاں جیسے علمائے کرام شامل ہیں۔ یہ وفد بدھ کے روز بریلی پہنچا اور اعلیٰ حضرت درگاہ میں علمائے کرام سے گفتگو کی۔ اس حوالہ سے عمران مسعود نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارا امو اصلاتی نظام کمزور ہو چکا تھا، ہم اسے مضبوط کر رہے ہیں اور علمائے کرام سے گفتگو کر کے اپنی غلطیوں کی اصلاح کر رہے ہیں۔ عمران مسعود نے کہا ''رابطہ مہم کی تحریک گنگوہ میں واقع درگاہ شاہ قطب سے ملی۔ انہوں نے محسوس کیا کہ بعض لوگوں کا یہ عقیدہ غلط ہے کہ وہ مدارس اور خانقاہوں کو زندہ رکھے ہوئے ہیں، بلکہ صحیح بات یہ ہے کہ مدارس اور خانقاہیں معاشرے کو بیدار اور زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ جب تک ہم میں سچ بولنے کی ہمت نہیں ہوگی، ہم زندہ کیسے رہ سکتے ہیں؟ اس رابطہ مہم کے ذریعے ہم علمائے کرام کو طبقہ کے سیاسی مسائل سے آگاہ کر کے ان سے مدد مانگ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دیوبند، بریلی اور جوگی پورہ کے ہر دروازے پر دستک دے رہے ہیں۔ آج کمیونٹی کو سیاسی بیداری کی ضرورت ہے۔ ہمیں ہر جگہ بہت اچھا رسپانس ملا ہے۔'' عمران مسعود بتاتے ہیں کہ حال ہی میں راہل گاندھی نے یوپی کانگریس کے لیڈروں سے بات کی تھی۔ وہاں انہوں نے ایسی مہم کے حوالے سے اپنی رائے کا اظہار کیا۔ اب یہ ایک کامیاب مہم بن چکی ہے۔ علمائے دین نے ہمیشہ قوم کی رہنمائی کا کام کیا ہے۔ بریلی پہنچنے والے عمران مسعود نے کہا ''ہماری برادری نے جدوجہد آزادی میں سب سے زیادہ حصہ ڈالا ہے لیکن آج وہ لوگ ہم سے وفاداری کا سرٹیفکیٹ مانگ رہے ہیں، جن کا جدوجہد آزادی میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ آج مسلم ووٹوں کی اہمیت ختم ہوگئی ہے کیونکہ ہم جس کو جیتنا چاہتے ہیں وہ نہیں جیتتا اور جسے ہم ہارنا چاہتے ہیں وہ نہیں ہارتا۔ ہم کانگریس سے براہ راست رابطہ چاہتے ہیں۔ راہل گاندھی ملک کی سب سے نڈر آواز ہیں۔'' اس مہم میں شامل درگاہ عالیہ نجف ہند جوگی پورہ سے تعلق رکھنے والے مولانا فرحت میاں کا کہنا ہے ''سیاسی سرگرمیوں کے علاوہ ہم برادری کے اتحاد، ان میں بیداری اور ایک دوسرے کے مقصد میں شامل ہونے پر یقین رکھتے ہیں۔ عمران مسعود اپنے ساتھ بہت سے علمائے دین اور سجادہ نشین کلیار شریف لائے تھے، انہوں نے کہا کہ ملکی سیاست کو محبت کی ضرورت ہے۔ ہر طرف نفرت کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایسے وقت میں جب لوگوں میں تفرقہ پیدا ہو رہا ہے، سب کے لیے متحد ہو کر اپنے مسائل پر بات کرنا ضروری ہو گیا ہے، اس لیے ہم ان کی حمایت کرتے ہیں۔ قبل ازیں صدر ارم عباس زیدی اور عالیہ نجف درگاہ جوگی پورہ کے سکریٹری مولانا قاسم عباس زیدی نے اس ربط مہم کا بھرپور خیر مقدم کیا۔'' بدھ کو بریلی پہنچنے والے علمائے کرام کی طرف سے رابطہ مہم کو مثبت جواب ملا۔ 3 روزہ مہم کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے عمران مسعود اس میں اضافہ کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ علمائے کرام کا قوم پر گہرا اثر ہے۔ نہ صرف دیوبند اور بریلی بلکہ وہ پورے یوپی کے علمائے کرام سے مل کر پیغام دینا چاہتے ہیں۔ یہ پیغام امن اور بھائی چارے کے لیے ان کے تعاون کے بارے میں ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یوپی جوڑو یاترا نکالنے والے کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے اس مہم سے اتنے متاثر ہوئے کہ یاترا کے بیچ میں وہ عمران مسعود کی دعوت پر مراد آباد خانقاہ پہنچے، جہاں انہوں نے چادر پوشی بھی کی۔ مراد آباد میں یوپی جوڑو یاترا کو بھی اچھا تعاون ملا۔ مراد آباد کے سیاسی ماہر زبیر احمد کا کہنا ہے کہ کانگریس کا سرگرم ہونا اچھی بات ہے لیکن یہ سلسلہ تھمنا نہیں چاہیے۔

بریلی میں وبال، سڑک پر پیشاب کرنے والے نوجوان کی

بے رحمی سے پٹائی، پولیس کھڑی دیکھتی رہی

بریلی: اتر پردیش کے بریلی میں اس وقت زبردست ہنگامہ دیکھنے کو ملا جب ایک نوجوان نے سڑک کنارے پیشاب کر دیا۔ سیٹلائٹ بس اڈہ کے پاس پیشاب کرنے کا یہ واقعہ پیش آیا جہاں مبینہ طور پر دبنگوں نے پیشاب کر رہے نوجوان کو زمین پر گرا کر خوب پیٹا۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ اس واردات کے وقت موقع پر پولیس موجود تھی، لیکن کسی نے بھی دبنگوں کو روکنے کی کوشش نہیں کی۔ حالانکہ واقعہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد پولیس نے چار ملزمین کے خلاف متعلقہ دفعات میں کیس درج کر انھیں حراست میں لے لیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق واقعہ بدھ کی شب کا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سیٹلائٹ بس اڈے پر سی این جی پمپ کے پاس واقع چائے کی دکان پر بدھ کی دیر شب چینن پور گاؤں باشندہ ایک نوجوان اپنے ساتھیوں کے ساتھ پہنچا تھا۔ اسی دوران وہ پیشاب کرنے کے لیے چائے کے کھوکھا کے پیچھے چلا گیا۔ چائے والے نے اسے وہاں پیشاب کرنے سے منع کیا تو ان کے درمیان بحث ہوگئی اور نوجوان نے دکاندار کو تھپڑ مار دیا۔ اتنے میں کسی شخص نے اس نوجوان کے سر میں ڈنڈا مار دیا جس سے اس کا سر پھٹ گیا۔ اس درمیان دوسرے فریق کے لوگوں نے اپنے ساتھیوں کو بلا کر لاٹھی ڈنڈوں سے جم کر مار پیٹ کی۔ یہاں تک کہ چائے کے کھوکھے کو بھی اجاڑ دیا۔ پھر دوسرے فریق نے کار کے شیشے توڑ دیے۔ بتایا جا رہا ہے کہ جائے حادثہ سے محض 100 میٹر کی دوری پر واقع پولیس چوکی میں بیٹھے پولیس اہلکاروں نے سب کچھ دیکھ اور جان کر بھی ہنگامہ ختم کرانے کی کوشش نہیں کی۔ حالانکہ بعد میں پولیس موقع پر پہنچی تو ایک شخص کو حراست میں لے لیا۔ اتنے میں دوسرے فریق کے لوگ پھر جمع ہو گئے اور پولیس حراست میں ہونے کے باوجود اس پر خوب لاٹھی ڈنڈے برسائے اور لات گھونسے بھی چلائے۔

سال کے خاتمہ پر شیئر مارکیٹ ہوا خوشحال!

ممبئی: انڈین شیئر بازار میں 2023 کے آخری کاروباری ہفتے میں لگاتار تیسرے دن شاندار تیزی دیکھنے کو ملی۔ سال کے خاتمہ پر شیئر مارکیٹ خوشحال دکھائی دے رہا ہے اور آج تو سنسیکس اور نفٹی لائف ٹائم ہائی پر بند ہوا۔ ایف ایم سی جی اور انرجی اسٹاک میں خریداری نے بازار میں آج کی رفتار کی قیادت کی۔ دسمبر سیریز کا بھی یہ آخر تھا اور زوردار خریداری کی بدولت بی ایس ای سنسیکس 371 پوائنٹس اچھال کے ساتھ 72410 اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 124 پوائنٹس اچھال کے ساتھ 21778 پر بند ہوا ہے۔

روزنامہ ورق تازہ
حالات حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
29 DEC 2023

کفر، شرک، فسق، نفاق، ظلم اور بدعت انسان کو جہنم کا حقدار بناتی ہیں

ابونصر فاروق: رابطہ:8298104514

خانہ کعبہ جو اللہ وحدہٗ لاشریک کی بندگی کے لئے ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کیا تھا، آگے چل کر اسماعیل علیہ السلام کی نسل نے اُس کو ۳۶۰ بتوں سے آباد کر کے اُن کی پوجا شروع کر دی۔ اُنہیں کی نسل میں آخری نبی حضرت محمد ﷺ تشریف لائے اور اُنہوں نے شدید محنت و مشقت کے بعد کفر و شرک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا اور اللہ کے گھر کو پھر سے اللہ کی بندگی کے لئے آباد کر دیا۔ اسلام کی بنیاد عقیدہ توحید پر ہے جس کا مطلب ہے کہ مومن یا مسلم اللہ کے سوا کسی اور کا ذہنی یا جسمانی غلام نہ بنے، صرف اللہ اور اُس کے آخری نبی کے احکام کا پابند رہے۔ جو آدمی ایمان اور اسلام کا عقیدہ رکھنے کا دعویٰ بھی کرے اور اللہ اور رسول کے احکام کے خلاف دوسرے لوگوں کے احکام کی پیروی بھی کرتا رہے وہ اپنے اسلام اور ایمان کے دعوے میں جھوٹا ہے۔ اُس کا شمار اللہ اور رسول کے نزدیک کافر و مشرک میں ہوگا۔ صرف اللہ سے ہر طرح کی غیبی مدد کا یقین رکھنا، صرف اللہ سے بے انتہا رحم و کرم کی امید رکھنا، انتہائی سنگین حالات میں صرف اللہ پر بھروسہ کرنا، صرف اللہ کے غضب اور قہر سے ڈرنا اور اُس کے مقابلے میں کسی سے نہ ڈرنا، صرف اللہ کے سامنے جھکنا اور اُس کو سجدہ کرنا، اُس کے علاوہ کسی کے آگے نہ جھکنا نہ دبنا، دنیا کے مقابلے میں آخرت کی فکر کرنا اور دنیا میں رہتے ہوئے آخرت کی کامیابی کے سارے کام کرنا ہی اسلام اور ایمان ہے۔ اس لحاظ سے اگر دیکھئے تو اس دور کے مسلمانوں کی اکثریت آپ کو کافر و مشرک دکھائی دے گی۔ اس وجہ سے کہ یہ اسلامی شریعت کی پابندی اور پیروی اپنی زندگی کے کسی معاملے میں کرتی ہی نہیں ہے۔ اس کی پوری زندگی غیر مسلموں کی نقل کرنے میں گزر رہی ہے۔ اس کا بہت بڑا طبقہ پانچ وقت کی نماز تک کا پابند نہیں ہے۔ ہندوستان کے علما نے دیکھا کہ اگر اس چیز کو بنیاد بنا کر فتویٰ دیا جائے تو مسلمان کہلانے والے اسلام سے خارج ہو جائیں گے اور دنیا سے مسلمانوں کا وجود ہی مٹ جائے گا، اس لئے مصلحت پسندی کے تحت اُنہوں نے کہا کہ جو مسلمان شریعت کا پابند نہیں ہے وہ مسلمان تو ہے لیکن فاسق مسلمان ہے۔ فاسق مسلمان کی گواہی قبول نہیں کی جاتی ہے۔ لیکن قرآن کی آیت میں پڑھئے گا تو معلوم ہوگا کہ کافر، مشرک، فاسق اور ظالم اللہ کے نزدیک ایک ہی قسم کا مجرم اور گناہ گار ہے۔ معاملہ اگر صرف دنیا کا ہوتا تو ٹھیک ہے کہ مسلمان یہاں مومن بن کر رہے یا فاسق بن کر، لیکن مسئلہ تو آخرت کا ہے۔ اللہ کا قطعی فیصلہ ہے جو کسی بھی حال میں بدل نہیں سکتا ہے کہ جو مسلمان فاسق یا ظالم ہے وہ جنت کا حقدار نہیں بنے گا بلکہ جہنم میں چلا جائے گا۔ اس وقت انتہائی سنگین قسم کا جو ظلم ہو رہا ہے وہ عالم، فاضل، حافظ، قاری، پیر، امیر، امام اور جماعتوں اور امارتوں کے ذمہ داران کر رہے ہیں۔ قرآن اور احادیث میں شروع سے آخر تک صدقہ اور خیرات کرنے کا حکم بھرا پڑا ہے۔ نفل عبادت میں اس عمل کا جو مرتبہ ہے اُس کا مقابلہ اور برابری کوئی دوسری نیکی کر ہی نہیں سکتی ہے۔ اور اس عمل خیر کو جو اجر و انعام اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ نے بتایا ہے اُس کی کوئی نظیر دنیا میں نہیں پائی جاتی ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ صدقہ اور خیرات بیوہ، یتیم، فقیر، مسکین، مقروض، محتاج، مجبور اور معذور کا حق ہے۔ اسی طرح کے آٹھ قسم کے لوگوں کا قرآن زکوٰۃ کا حقدار بتایا گیا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ زکوٰۃ جو فرض صدقہ ہے اور دوسرے صدقات و خیرات اگر اس کے حقداروں تک نہیں پہنچے تو زکوٰۃ، خیرات اور صدقہ کرنے والے کو اس عمل کا اجر و انعام ملے گا ہی نہیں۔ چنانچہ ہر صاحب حیثیت کا فرض ہے کہ وہ صدقہ و خیرات کے حقداروں کو تلاش کر کے ایسے چھپے ہوئے اور پوشیدہ طریقے سے اُس تک پہنچائے کہ لینے والے کو احسان مند ہونے کا اور ذلت کی شرمندگی نہ ہو۔ لیکن ہمارے ملک میں زکوٰۃ و صدقات اور خیرات کی ساری کی ساری رقم یا تو مدرسوں، درگاہوں اور تعلیمی اداروں کو دی جا رہی ہے یا جو مختلف جماعتیں، امارتیں، انجمن اور ادارے بنے ہوئے ہیں اُن کو دی جا رہی ہے اور وہ لوگ اس رقم کو ان کاموں میں خرچ کر رہے ہیں جن کی اُن کو اجازت ہے ہی نہیں۔ پھر یہ کہ حاصل کی ہوئی اس رقم کا بہت بڑا حصہ مدرسوں اور جماعتوں کی ذات پر استعمال ہوتا ہے، جو سراسر بے ایمانی ہے۔ ناجائز طور پر بیوہ، یتیم، فقیر، مسکین، مقروض، محتاج، مجبور اور معذور کا حق مار کر کھانے والے کا انجام جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ بتائی گئی ہے، لیکن ان لوگوں کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے اس لئے ان کو ناجائز طور پر زکوٰۃ و صدقہ کا مال کھانے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہوتی ہے۔ ان کو نہ حشر کے سوال و جواب کی فکر ہے اور نہ اللہ کے قہر و غضب کا خوف ہے۔ ان کی اسی بدکاری کا نتیجہ ہے کہ اس وقت مسلم سماج کے جو سمجھدار لوگ ہیں وہ ان لوگوں سے بیزار نظر آتے ہیں اور انہیں نفرت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ سماج میں ایسے مذہبی لوگوں کی کوئی عزت نہیں رہی ہے۔ جب انسان برائی کا عادی بن جاتا ہے تو پھر اس کی اصلاح بہت مشکل ہوتی ہے۔ اب جو لوگ زکوٰۃ و صدقات اور خیرات نکالتے ہیں اُن کا فرض ہے کہ وہ تلاش کر کے حقداروں تک پہنچائیں۔ ورنہ آخرت میں اُن کو اس نیکی کا کوئی اجر و انعام نہیں ملنے والا ہے۔ اس کے علاوہ ظلم اور برائی کا ساتھ دینے کے وہ گنہگار بھی ہوں گے۔ کاش میری یہ تشریح لوگوں کی سمجھ میں آئے!! بدعت عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے نئی چیز کا ایجاد کرنا۔ اس کو انگریزی میں Invention اور Innovation کہتے ہیں۔ دنیا کی ساری ترقی انہیں دونوں کوششوں کی وجہ سے ہے۔ ہر تھوڑے دن کے بعد ایک نئی دریافت ہوتی ہے اور نیا تصور سامنے آتا ہے۔ غور کیجئے کہ اناج اور پھل پیدا کرنے کے طریقے میں، کھانا پکانے اور کھانے کے انداز میں، کپڑا بنانے اور اس کے ڈیزائن میں، رہائشی مکان کی تعمیر میں شروع سے لے کر اب تک کتنی تبدیلی ہوتی رہی ہے اور مسلسل ہوتی جا رہی ہے۔ پرانے زمانے کی مسجدیں کیسی تھیں اور اب مسجدیں کیسی ہیں۔ سفر کرنے کی سواریاں پہلے کیا تھیں اور اب کیا کیا پیدا ہو گئی ہیں۔ تجارت اور کاروبار کے طور طریقے پہلے کیا تھے اور اب کیا ہیں۔ روپے اور پیسے یعنی دولت پہلے کس طرح کی ہوتی تھی اور کیسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائی جاتی تھی اور اب کس شکل و صورت کی ہے اور اب یہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کس طریقے سے منتقل کی جا رہی ہے۔ پہلے کالی دولت کا نام و نشان نہیں تھا لیکن اب کالی دولت کی بھرمار ہو چکی ہے۔ زندگی گزارنے کے لئے استعمال کی نت نئی چیزیں ہر روز سامنے آ رہی ہیں۔ یعنی زندگی کے طور طریقے ہر پل بدلتے جا رہے ہیں۔ گویا دنیاوی معاملے میں بدعت ایک پسندیدہ اور ضروری چیز ہے۔ لیکن یہی بدعت اگر دین کے معاملے میں کی جائے یعنی اللہ اور رسول ﷺ نے جن کاموں کو عبادت، نیکی، جہاد اور جنت پانے کا ذریعہ بتایا ہے اور جس پر صحابہ، تابعین اور تبع تابعین نیز ہمارے صالح، متقی، پرہیزگار بزرگ عمل کرتے چلے آ رہے ہیں جب اُن کی جگہ کسی ایسے عمل کو عبادت اور نیکی کا درجہ دے دیا جائے جس پر اوپر لکھے ہوئے لوگوں نے کبھی عمل کیا ہی نہیں تو یہی بدعت ہے اور بدعت کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”دین میں ہر نئی بات بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔“ (بخاری) اس لئے ہر مسلمان کو سختی کے ساتھ بدعت سے پرہیز کرنا چاہئے۔ لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ بنی اسرائیل کے علما کی طرح اس دور کے علما بھی اسلامی شریعت کے خلاف بدعت کی تبلیغ اور اشاعت کر رہے ہیں، لوگوں کو اس کا پابند اور عادی بنا رہے ہیں اور پوری ڈھٹائی کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ یہ بدعت نہیں ہے۔ بدعت کرنے والوں کے خلاف جب دوسرے اہل حق کہتے ہیں کہ یہ بدعت ہے تو بدعت کرنے والے بحث اور مناظرہ کر کے ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ یہ بدعت نہیں ہے۔ ایک عقل منداور سمجھ دار آدمی کو سوچنا چاہئے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت اور فرماں برداری کرنے، اُن کی رضامندی اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے قرآن و سنت میں جتنے اعمال بتائے گئے ہیں کیا وہ کافی نہیں ہیں کہ اُن کی جگہ ایسی چیزوں کو اپنایا جائے جس کو اہل حق علما کی اکثریت بدعت اور گمراہی بتا رہی ہے۔ ایمان اور احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ جس طرح ہم کرنسی نوٹ پر نقلی ہونے کا شبہ ہونے پر اُس کو لینے پر آمادہ نہیں ہوتے ہیں اسی طرح نقلی نیکیوں سے جن کو بدعت کہا جاتا ہے پرہیز کریں اور اُن سے دور رہیں۔ آخرت میں جب معلوم ہوگا کہ جن کاموں کو ہم نیکی اور ثواب کے کام سمجھ کر کرتے ہے وہ برائی اور گناہ کے کام تھے اور اُن کی وجہ سے ہم کو جہنم میں ڈالا جائے گا تو اُس وقت پچھتانے کے سوا کیا ہوگا۔ کیا ان چیزوں کی پیروی کرانے والے ہم کو اُس وقت اللہ سے یہ کہہ کر بچا سکیں گے کہ یا اللہ ہم نے ان کو ایسا کرنے کو کہا تھا ان کے بدلے اس کی سزا ہم کو دے ؟ قرآن کہتا ہے: جب ایسے نا سمجھ لوگ جہنم میں جائیں گے تو اللہ سے فریاد کریں گے ”وہاں یہ کافر کہیں گے کہ اے ہمارے رب، ذرا ہمیں دکھا دے اُن جنوں اور انسانوں کو جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، ہم اُنہیں پاؤں تلے روند ڈالیں گے تا کہ وہ خوب ذلیل و خوار ہوں۔“ (حم السجدہ: ۲۹) گمراہی کا ایک طریقہ یہ ہے کہ انسان شریعت کی پابندی سے آزاد ہو کر غیر مسلم کی طرح زندگی گزار رہا ہو۔ کیا امید کی جا سکتی ہے کہ یہ آدمی نصیحت کی بات سنے گا، سمجھے گا اور اپنے آپ کو بدل کر نیک اور صالح انسان بننے کی کوشش کرے گا۔ اور اگر یہ ایسا نہیں کرے گا تو کیا اللہ تعالیٰ اس آدمی کو ہدایت دے گا؟ ایسے بگڑے ہوئے لوگوں کی اصلاح مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ قرآن اور حدیث میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب حکم نازل کیا کہ میرے جو بندے گناہ کر بیٹھے ہیں وہ اگر اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اللہ سے معافی مانگیں گے اور آئندہ ان گناہوں کو نہ کرنے کا عہد کریں گے تو اللہ تعالیٰ اُن کے سنگین سے سنگین گناہ کو معاف کر دے گا اور آئندہ جو نیکیاں وہ کریں گے اُس کا اتنا زیادہ اجر و انعام دے گا کہ اُن کی پچھلی زندگی کا گھاٹا منافع میں بدل جائے گا۔ ”اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گے ہم اُن کی برائیاں اُن سے دور کر دیں گے۔ اور اُنہیں اُن کے بہترین اعمال کی جزا دیں گے۔“ (حم السجدہ: ۷) جب اللہ کا یہ حکم نازل ہوا تو شیطان بہت گھبرایا کہ اب تو ہمارا کاروبار ہی بند ہو جائے گا۔ ہم انسانوں سے گناہ کرائیں گے اور وہ معافی مانگ کر پھر جنت کے حقدار بن جائیں گے۔ اس پر اُس نے اپنے شاگردوں کو یہ ترکیب سجھائی اور بتائی کہ انسانوں سے ایسے گناہ کراؤ جنہیں وہ نیکی سمجھ کر کریں۔ یعنی کام کرے گناہ کا اور سمجھے کہ وہ نیکی کر رہا ہے۔ اس طرح وہ کبھی اپنے گناہوں کی معافی نہیں مانگے گا اور آخر کار جہنم میں چلا جائے گا اور ہم انسانوں کو بہکا کر جہنم کا حقدار بنانے کے اپنے مشن میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اس طرح شیطان کا یہ بدعتی بنانے کا کاروبار شروع ہوا اور دنیا پرست، دولت کے لالچی، کم علم اور جاہل مولویوں اور پیروں نے اپنے مریدوں کو شرک و بدعت جیسے سنگین گناہوں کے کام کو عبادت بتا کر اس کا عادی بنا دیا۔ اور یہ اندھے مقلد جو قرآن و سنت کی تعلیمات سے ناواقف اور غافل ہیں، اُن کے جال میں پھنس کر اپنی دنیا اور آخرت کے دشمن بن گئے۔ ایسے لوگوں کا واحد علاج یہ ہے کہ ان کو قرآن اور حدیث کا مطالعہ کرنے پر آمادہ کیا جائے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ ان کی عقل کا پردہ چاک ہوگا اور اللہ تعالیٰ ان کو برائی سے بچا کر ہدایت کی نعمت سے نوازے گا۔ (ان شاء اللہ)! جو لوگ دین کی دعوت کا کام کرنا چاہتے ہیں اُن کو چاہئے کہ کسی بھی فرد سے اُس کے عقیدے اور اعمال پر کوئی گفتگو یا بحث و مباحثہ نہ کریں۔ کہیں کہ آپ جو کر رہے ہیں میں اُن پر کچھ نہیں بولنا چاہتا ہوں۔ میں آپ سے صرف یہ گزارش کر رہا ہوں کہ آپ اللہ کی کتاب قرآن مجید کو معنی کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سیرت اور حدیثوں کو پڑھنا شروع کر دیجئے۔ آپ کے گھر میں معنی والا قرآن بھی ہوگا اور سیرت و حدیث کی کتابیں بھی ہوں گی۔ اگر خدانخواستہ نہیں ہیں اور آپ چاہیں تو ہم آپ کو یہ کتابیں مہیا کر سکتے ہیں۔ ایسا کرنے کے بعد آپ دیکھیں گے کہ اللہ نے اپنے جن بندوں کو ہدایت دینے کا فیصلہ کیا ہے وہ آپ کے ذریعہ ہدایت پائیں گے اور اُن کی نیکیوں کا اجر اُن کے ساتھ ساتھ پورا کا پورا آپ کو بھی ملے گا۔ انشاء اللہ

مساجد اور تربیت

ممتاز میر

سلطان صلاح الدین ایوبیؒ اسلامی تاریخ کے سب سے مشہور سلطان ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے بیت المقدس دوبارہ صلیبیوں کے ہاتھوں سے چھین لیا تھا۔ یہی وہ پھانس ہے جو صلیبی دنیا کو وقتاً فوقتاً چبھتی رہتی ہے۔ اور وہ کھسیانی بلی کھمبا نوچے کی طرح مسلمانوں کو نوچتے رہتے ہیں۔ یہ کتنی بڑی ستم ظریفی ہے کہ انہی کی قوم آج صلیبیوں کی شہ پر ترکی کو نوچتی رہتی ہے۔ ۸۰۰ سالوں میں صلیبیوں کا اس سے زیادہ بس نہیں چلا۔ آج اگر دوبارہ بیت المقدس یہودیوں یا صلیبیوں کے ہاتھوں میں ہے تو اس کی وجہ میدان جنگ میں کامیابی نہیں سازشیں ہیں۔ مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان صلاح الدین کی شہرت کی وجہ یہی ہے اسی لئے مسلمان برسوں سے یہ دعائیں مانگ رہے ہیں کہ اللہ پھر کوئی صلاح الدین بھیج دے جو قبلہ اول کو پھر آزاد کرا سکے۔ سلطان صلاح الدین ایوبی دنیا کا واحد بادشاہ ہے جس پر مسلمانوں نے بھی جی بھر کر لکھا اور عیسائیوں نے بھی۔ چند متعصب مورخین کو چھوڑ کر ہر ایک نے اس کی مروت، رحم دلی اور رواداری کی تعریف ہی کی ہے۔ یہ فطری چیز ہے کہ بہادر تنگ دل نہیں ہوتے۔ سونے پہ سہاگہ اسلامی اخلاق۔

صلاح الدین کے زمانے میں جنگیں صرف دن کی روشنی میں لڑی جاتی تھیں۔ راتیں آرام کے لئے، زخمیوں کی دیکھ بھال کے لئے اور مسلمانوں کے نزدیک عبادت کے لئے ہوتی تھیں۔ ہاں، شب خون بھی مارے جاتے تھے۔ جس کے لئے انتہائی تربیت یافتہ سپاہیوں کی ضرورت ہوتی تھی۔ جن علاقوں میں شدید بارشیں ہوتی تھیں وہاں موسم باراں میں جنگ بند ہو جاتی تھی۔ اسی طرح شدید سردیوں کی موسم میں بھی عموماً جنگ بند کر دی جاتی تھی۔ صلیبی جنگیں مصر، شام عراق اور فلسطین کے علاقوں میں لڑی گئیں۔ یہاں بھی سردی کے ایام میں جنگ بند کر دی جاتی۔ اسلئے کہ سردی میں سپاہی لڑنے کے قابل نہ رہتے تھے۔ مگر صلاح الدین ایوبیؒ نے سردیوں میں بھی لڑنے کے لئے اپنے سپاہیوں کو تربیت دی تھی۔ اس نے اپنی مملکت کے میدانوں میں برف کی سلوں کو استعمال کر کے شدید سردی کا ماحول پیدا کیا اور سپاہیوں کے بالائی جسم کو برہنہ کر کے ان حالات میں لڑنے کی تربیت دی۔ جبکہ صلیبی یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اب صلاح الدین حملے بند کر دے گا۔ وہ لڑنے کی بجائے دو تین ماہ آرام کرنے کی ذہنیت بنا چکے تھے۔ مگر صلاح الدین کے تربیت یافتہ مجاہدین نے سردی میں بھی حملے کئے اور فتوحات حاصل کی۔ وہ قومیں جن کے پیش نظر بڑے مقاصد ہوتے ہیں وہ ہمیشہ حالت جنگ میں ہوتی ہیں۔ آرام ان کے لئے حرام ہوتا ہے۔ وہ حالت امن میں بھی جنگ کی تیاریوں میں مشغول ہوتی ہیں۔ آج سب سے بڑی مثال حماس ہے۔ سوچئے کب سے وہ تیاریاں کر رہے ہوں گے؟

مسلمانوں کی جو معروف عبادتیں ہیں، نماز، روزہ، حج و زکوٰۃ، ان کے تعلق سے ابن صفی جیسے بظاہر غیر مذہبی آدمی نے ایک جگہ لکھا ہے کہ نماز روزہ حج و زکوٰۃ تو دین نہیں ہے۔ یہ دین کی بنیادیں ہیں۔ جس پر دین کی اصل عمارت تعمیر کی جاتی ہے۔ اصل دین تو ان بنیادوں پر خشوع و خضوع کے ساتھ عمل پیرا ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ دین میں درک رکھنے والے بھی یہ بات بخوبی سمجھتے ہیں کہ نماز روزہ حج و زکوٰۃ وہ تربیت ہے جس پر بحسن و خوبی عبور حاصل کرنے کے بعد دین کی وہ عبادتیں شروع ہوتی ہیں جو دین کا اصل مقصود ہیں۔ جیسے انفاق سے وہ آدمی کیسے عہدہ برآ ہو سکتا ہے جس نے زکوٰۃ میں اپنا مال خرچ نا کیا ہو۔ زکوٰۃ یقیناً صاحب نصاب پر فرض ہے مگر خیرات کے لئے تو ہر ایک کو تلقین کی گئی ہے۔ حج بھی صاحب نصاب پر فرض ہے۔ مگر اب تو انگلیوں پر گنے جانے کے لائق ہی سہی علماء کہنے لگے ہیں کہ اپنے آس پاس کے ضرورت مندوں کو چھوڑ کر عازم حج ہونا فرض نہیں۔ خود مولانا مودودیؒ نے ایک جگہ لکھا ہے جو آجکل خوب وائرل بھی ہو رہا ہے کہ دشمن تو یہ چاہتا ہے کہ آپ نماز روزے سے ہی لگے رہیں بعد والی وہ عبادتیں جن کا مقصد نظام الٰہی قائم کرنا ہے اس کے تعلق سے سوچے بھی نہیں۔ بلکہ انھیں دین کا حصہ ہی نہ سمجھیں، دنیاداری سمجھیں۔ حج بے سروسامانی کی حالت میں اپنوں سے دور رہ کر اللہ کو یاد کرنا سکھاتا ہے۔ مگر اب خانہ کعبہ کو پکنک اسپاٹ بنا دیا گیا ہے۔ حاجیوں کو سیلفی لینے اور ویڈیوز بنانے سے فرصت نہیں ملتی۔ روزہ دن بھر بھوکے رہ کر اپنے غریب بھائیوں کے مصائب کے شعور کا نام تھا۔ روزہ دن بھر بھوکا رہ کر میدان جنگ کی مصیبتوں کو انگیز کرنے کی مشق بھی تھی۔ مگر اب اسے بھی نئے نئے پکوان کھانے کا موقع بنا دیا گیا ہے۔ اس سے بھی بری بات یہ ہوئی کہ برصغیر میں رمضان سیاسی چپچہ گیری کے مواقع پیدا کرنے کا سبب بن گیا ہے۔ یعنی تمام مثبت مشقوں کو ہم نے منفی مشقوں سے بدل دیا ہے۔ عبادات تو اسلام پر مکمل عمل پیرا ہونے کے لئے تھیں ہم ہندوستانیوں نے اسے پوجا پاٹ کا قائم مقام بنا دیا ہے۔ اسی لئے علامہ نے آج نہیں سو سال پہلے کہا تھا۔ رہ گئی رسم اذاں روح بلالی نہ رہی / فلسفہ رہ گیا تلقین غزالی نہ رہی / مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے / یعنی وہ صاحب اوصاف حجازی نہ رہے

نماز روزہ تو اسلام میں داخلے کی مشقیں تھیں۔ بالکل ویسے ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ بامعنی مفید جیسے فوج میں داخلے کی ابتدا میں ہوتی ہے۔ مگر ہم نے ابتدائی مشقوں کو بغیر میدان جنگ میں عملی شرکت کے فوجی بن جانا سمجھ رکھا ہے۔ خیر نماز روزہ حج و زکوٰۃ کی ابتدائی مشقوں میں سب سے اہم نماز ہے۔ اسی لئے اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت نماز کی ہے توحید و رسالت کا اقرار کرتے ہی سب سے پہلے جس عمل سے سابقہ پیش آتا ہے وہ نماز ہے۔ فزیوتھراپی کے ماہرین کہتے ہیں کہ اس ورزش کا کوئی فائدہ نہیں جس میں تسلسل نہ ہو۔ اور نماز سے بہتر ورزش آج تک دنیا میں کوئی دوسری ایجاد نہ ہوئی۔ کیونکہ نماز روحانی جسمانی اور دماغی ورزشوں کا مجموعہ ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ نماز پنجگانہ خون میں جمنے والی چربی کو ختم کر دیتی ہے۔ وضو و نماز کے طبی فوائد پر کتابیں لکھی گئی ہیں اور صرف مسلمانوں نے نہیں غیر مسلموں نے بھی اس پر ریسرچ کیا ہے۔ اب آیئے نماز کے ذہنی / دماغی فوائد کی طرف۔ اس ضمن میں ہم صرف ایک چھوٹی سی مثال پیش کریں گے۔ پناٹزم کی ابتدائی مشق یہ ہے کہ ایک نقطہ بنا کر یا شمع جلا کر اس کی لو پر نگاہیں اور دماغ مرکوز کیا جاتا ہے۔ نقطہ یا شمع انسان بناتے ہیں جو خالق کی بنائی ہوئی مخلوق ہیں۔ جبکہ نماز میں ہم سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ آنکھیں اور دماغ ہی نہیں جسم کی تمام حیات کا ارتکاز خدائے بزرگ و برتر کی طرف ہونا چاہئے۔ ایسی نماز ہی جسم میں وہ صلاحتیں، وہ روحانیت پیدا کرتی ہیں کہ حضرت عمرؓ نے برسر منبر پکارا تھا۔ یا ساریہ! الی الجبل، اور آواز میدان جنگ میں سنائی دی تھی۔ ایسی نمازیں ہی وہ عقل پیدا کرتی ہیں جس کے بل پر ساری دنیا کے جدید اور گراں ترین ہتھیاروں کا مقابلہ مجاہدین کوڑیوں کے مول بننے والے ہتھیاروں سے کرتے ہیں۔ جس کا مظاہرہ چند سال پہلے تک طالبان اور اب حماس کر رہی ہے۔

مگر آج مسلمانوں کی مساجد کا کیا حال ہے۔ سب سے پہلی جو چیز فوت ہوئی وہ مساجد کی مرکزیت ہے۔ اب مساجد دن بھر کھلی نہیں رہتیں۔ بس نماز کے وقت چند منٹوں یا گھنٹوں دو گھنٹوں کے لئے کھلتی ہیں۔ حضور ﷺ نے کہا تھا مسجدوں کو مت سجاؤ، سادہ رکھو۔ آج مساجد کو وہ قالین میسر ہیں جس سے بادشاہوں کے محل بھی محروم ہیں۔ آجکل مسجدوں کو ائر کنڈیشنڈ بنانے کی وبا بھی چل پڑی ہے۔ سونے پہ سہاگہ یہ کہ اسے بڑے ثواب کا کام سمجھ کر کیا جا رہا ہے۔ ہمارے نزدیک یہ ثواب کا نہیں عذاب کا کام ہے۔ ظاہری بات ہے جو کام مرضی مولا کے خلاف ہو وہ ثواب کا نہیں عذاب کا ہی کام ہو سکتا ہے۔ اللہ نے نماز اور مساجد کے تحفے ایک خاص مقصد سے مومنین کو دیئے ہیں۔ اب اس مقصد کو بگاڑ کر مساجد کو تعیش خانہ بنا کر مسلمانوں کو ان مقاصد سے ہٹانے کا کام کیا جا رہا ہے جس کے لئے اللہ نے اسے پیدا کیا ہے۔ متولیان کہہ سکتے ہیں کہ مساجد میں نمازیوں کی بھیڑ اکٹھا کرنے کے لئے یہ سب ضروری ہے ہم نہیں گے اوصاف حجازی کون دیکھے گا؟ وہ لوگ جنھیں نماز جیسی سادہ اور آسان عبادت کے لئے بھی ایسے نرم قالینوں اور ٹھنڈے ٹھار ماحول کی ضرورت ہو وہ رمضان کے دنوں میں عرب کی گرمی میں غزوہ بدر کیسے لڑ سکتے ہیں۔ اس طرح قوم کی تعمیر کی جا رہی ہے یا تخریب؟ شاہین پیدا کئے جا رہے ہیں یا کرگس؟ اس سے اللہ خوش ہوگا یا ناراض؟ مگر اب اللہ کی پرواہ ہے کسے؟

ریاکاری، آخرت میں اجر سے محرومی

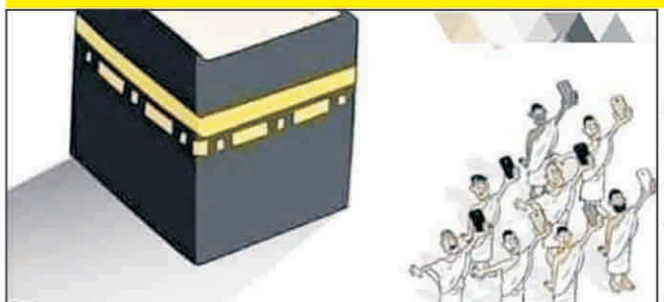

مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

اللہ کے نزدیک اعمال و عبادات وہی معتبر ہیں جو خالص رضاء الٰہی کے لئے انجام دیے گئے ہوں، اس کا مطلب ہے کہ اعمال پر نیتوں کے اثرات پڑتے ہیں، جو اللہ کے لیے ہجرت کرتا ہے اس کی ہجرت مقبول اور جو کسی دوسری غرض مثلاً ”شادی، بیاہ وغیرہ“ کی وجہ سے نقل مکانی کرتا ہے تو اس کے ساتھ غرض کے اعتبار سے ہی معاملہ کیا جائے گا، مشہور حدیث ہے کہ اعمال کا مدار نیتوں پر ہے، ریاکاری میں عبادت اللہ کی رضاء کے لئے نہیں، بلکہ نمود و نمائش کے لئے ہوتی ہے، جو شریعت میں حرام اور شرک خفی کے قبیل سے ہے، شیخ سعدی نے ایک قصہ لکھا ہے کہ ایک شخص کی دعوت بادشاہ کے دربار میں ہوئی، وہاں سے لوٹنے کے بعد گھر آ کر اس نے کھانا طلب کیا، اہل خانہ کو تعجب ہوا کہ ابھی تو آپ بادشاہ کی دعوت اُڑا کر آئے ہیں اور ابھی کھانا مانگ رہے ہیں، بیٹے نے صورت حال دریافت کی تو بتایا کہ وہاں میں نے کھانا تھوڑا کھایا اور عبادتیں زیادہ کیں، تاکہ بادشاہ متاثر ہو جائے، بیٹے نے برمحل، صحیح اور نیک مشورہ دیا کہ ابا جان! پھر تو آپ کو کھانے کے ساتھ نمازیں بھی لوٹانی چاہئے، مطلب یہ ہے کہ جس طرح وہاں کے کھانے سے دکھاوے کی وجہ سے بھوک نہیں مٹی، ویسے ہی دکھاوے کی وجہ سے نماز بھی نہیں ہوئی۔ قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے ان نمازیوں کے لئے جو دکھلاوے کے لیے نماز پڑھتے ہیں ”ویل“ کا ذکر کیا ہے (سورۃ الماعون) جس کے معنی کم از کم بڑی خرابی کے آتے ہیں، بعضوں نے ”ویل“ کو جہنم کا بدترین درجہ بھی قرار دیا ہے، ایک دوسری آیت میں فرمایا: ”جب وہ لوگ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، صرف لوگوں کو دکھلاتے ہیں، اللہ کا ذکر مختصر کرتے ہیں“ (سورۃ النساء: ۱۴۲) ایک جگہ فرمایا: اپنی خیرات کو اس شخص کی طرح برباد نہ کرو جو محض لوگوں کو دکھانے کی غرض سے خرچ کرتا ہے، دوسری طرف اللہ رب العزت نے ان لوگوں کے بارے میں جو اپنے رب سے ملنے کی توقع رکھتے ہیں، انہیں نیک کام کرنے اور اللہ کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرنے کا حکم دیا ہے، اللہ کی بندگی میں کسی کو شریک کرنا یہ شرک خفی ہے، مسند احمد کی ایک روایت میں ہے کہ جب قیامت کے دن جزاو سزا کے لئے دربار الٰہی لگا ہوگا تو اللہ ریاکاروں سے کہیں گے کہ تم انہیں کے پاس جاؤ، جن کو دکھانے کے لیے تم نے یہ اعمال کیے تھے، مسند احمد، ترمذی اور ابن ماجہ میں ریاکاروں کے لئے ایک دوسری حدیث بھی مذکور ہے کہ اللہ رب العزت کے یہاں قیامت کے دن جب تمام اولین و آخرین جمع ہوں گے تو ایک منادی آواز لگائے گا کہ جس نے کسی عمل میں دوسروں کو شریک کیا ہو وہ اپنا بدلہ ان سے ہی لے۔ حدیث میں شرک خفی کی یہی تعریف کی گئی ہے کہ کوئی آدمی عمل کرے اور کسی آدمی کے وہاں ہونے کی وجہ سے کرے، تاکہ وہ آدمی اس کے عمل کو دیکھ لے، مسند احمد، بیہقی، حاکم اور طبرانی میں تفصیل سے یہ بات موجود ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا ہے کہ جس نے دکھاوے کے لئے نماز، روزہ اور صدقہ خیرات کیا تو اس نے شرک کیا، اسی طرح نماز کو بنا سنوار کر اس لیے پڑھنا کہ لوگ اسے دیکھ رہے ہیں، شرک ہے۔ ریاکار چوں کہ اللہ اور بندے دونوں کو دھوکہ دیتا ہے، اس لیے اللہ رب العزت نے اس پر جنت حرام کی ہے، پہلے کو ریاکار جنت کے باغات و محلات اور اس کی عنایتوں، نعمتوں کو دکھایا جائے گا، پھر اسے جہنم میں داخل کیا جائے گا، طبرانی اور بیہقی میں اس موقع سے اللہ جو کچھ انہیں کہے گا اس کی بھی تفصیل سے موجود ہے، اللہ فرمائیں گے: ”تم لوگوں کے دکھلاوے کے لیے اعمال کرتے تھے، تمہارے دل خلوص سے خالی ہوتے تھے، تم لوگوں سے ڈرتے تھے، مجھ سے نہیں ڈرتے تھے، لوگوں کی وجہ سے بُرے کاموں سے بچتے تھے، میری وجہ سے نہیں بچتے تھے، پس آج میں تم لوگوں کو عذاب چکھاؤں گا“ حضرت عمرؓ کا یہ واقعہ مشہور ہے کہ انہوں نے نماز میں ایک شخص کو گردن جھکائے دیکھا تو فرمایا: خشوع گردنوں میں نہیں، خشوع تو دل میں ہے، اسی طرح ابو امامہ باہلیؓ نے ایک شخص کو مسجد میں روتے ہوئے پایا تو فرمایا کہ زاری کرنے والوں کی ایک تعداد ریاکاری میں مبتلا ہوتی ہے، ایک بڑے عالم سے جب انہیں دعا کرانے کے لئے کہا گیا تو فرمایا: دعا تو میں کرا سکتا ہوں، لیکن ”فنی دعا“ مجھے نہیں آتی، یہ ”فنی دعا“ وہی ہے جو ریاکاری تک پہونچاتی ہے۔ ریاکاری کی بدترین قسم جو ہمارے درمیان رائج ہے، وہ یہ کہ خود تو عمل نہیں کرتا، دوسروں کے عمل کو اپنے نام سے پیش کر کے لوگوں سے واہ واہی لوٹتا ہے۔ قرآن کریم میں ایسے ریاکاروں کا تذکرہ بھی موجود ہے کہ وہ جو لوگ ایسے کام پر تعریف چاہتے ہیں جو انہوں نے کیے ہی نہیں، اللہ رب العزت انہیں عذاب کا مژدہ سناتا ہے، ارشاد فرمایا: ”ہرگز ان لوگوں کے بارے میں گمان نہ کرو جو اپنے اعمال پر تو خوش ہوتے ہی ہیں، اس بات کو بھی پسند کرتے ہیں کہ ان کی تعریف ان کاموں کے لئے بھی کی جائے جو واقعتاً انہوں نے کیے ہی نہیں، ایسے لوگوں کو عذاب سے دور نہ سمجھو، ان کے لئے دردناک عذاب ہے“ (سورۃ آل عمران: ۱۸۸) دوسروں کے مضامین، تصانیف، ملی اور سماجی کاموں کو اپنا بنا کر اس طرح پیش کرنا جیسے وہ ان کی محنت سے وجود پذیر ہوئے اور لوگوں سے تعریفیں کروانا ریاکاری کی وہ قسم ہے جس کے لیے ”بمفازۃ من العذاب“ کا اعلان اللہ رب العزت نے کیا ہے۔ ایسے لوگوں کو دنیا میں ہو سکتا ہے تعریف و توصیف ملے اور ظاہری عزو منصب میں اضافہ ہو جائے، لیکن بالآخر جب لوگ اس کی تہ تک پہونچتے ہیں تو عزت و شہرت کا پرندہ پر کٹے کی طرح زمین پر آ گرتا ہے اور جہاں تک آخرت کا سوال ہے، ذلت و رسوائی اور جنت سے محرومی یقینی ہے، کیوں کہ اللہ کے کلمات میں تبدیلی نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کا طریقہ بدلتا ہے۔ ریا کبھی ایمانیات میں ہوتا ہے اور کبھی عبادات میں، ایمانیات میں ریا کا مطلب دکھاوے کا ایمان ہے، قرآن کریم میں اس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ رب العزت نے فرمایا کہ جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی تمہاری طرح ایمان لائے اور جب کافروں (شیطانوں) سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، یہ ریاکاری منافقت کے قبیل کی ہے اور ایسے لوگوں کو وہی سزا ملے گی جو منافقوں کے لئے متعین ہے، وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں رکھے جائیں گے، اسی طرح عبادات میں ریا یہ ہے کہ جب لوگوں کے ساتھ ہو تو عبادت واذکار کا اہتمام کرے تاکہ لوگ اسے نمازی، متقی، عبادت گذار اور صائم سمجھے اور تنہائی میں ہو تو نمازیں چھوٹ رہی ہوں، اذکار کا خیال نہ آتا ہو، اسی طرح نوافل کا اہتمام مجمع میں کرے اور گھر میں نوافل ترک کر دے یا پڑھے بھی تو ثواب کی نیت سے نہ پڑھے، عبادتوں میں ریا خشوع خضوع اور ارکان کو لوگوں کے دکھاوے کے لیے طویل کرنا بھی ہے، ایسی عبادتیں قیامت کے دن منہ پر ماردی جائیں گی، حدیث میں ہے کہ جو شخص نماز کو لوگوں کو دکھانے کے لیے اچھی طرح پڑھے اور تنہائی میں نماز اچھی طرح نہ پڑھے تو یہ اللہ رب العزت کی توہین ہے، حضرت فضیل بن عیاض فرماتے ہیں کہ لوگوں کی وجہ سے عمل چھوڑ دینا ریا ہے اور لوگوں کی وجہ سے عمل کرنا شرک خفی ہے، حضرت علیؓ نے ریاکاروں کی تین علامتیں بتائی ہیں: تنہائی میں سست اور لوگوں کے درمیان ہو تو عبادت گذاروں میں چست دکھائی دے، جب لوگ اس کی تعریف کریں تو عمل میں زیادتی کر دے اور شکایت ہونے لگے تو عمل میں کوتاہی کرنے لگے۔ اسی طرح اگر کسی کے دل میں اور اد و اذکار، سنن و نوافل کی کثرت کی وجہ سے یہ خیال پیدا ہو کہ لوگ اسے سلام کریں، اعزاز و اکرام، تعریف و توصیف کریں، ضرورتوں کی تکمیل کے لئے آگے آئیں، معاملات میں اس کے بزرگ ہونے کا خیال رکھیں، اس کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو جائیں تو ایسی عبادت بھی ریا کے زمرے میں شامل ہوگی۔ ریا کے دور کرنے کے لیے ہر کام اللہ کی رضا و خوشنودی کے لیے کرنا شرط ہے، کیوں کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے اللہ کی عبادت کو اللہ ہی کے لیے خالص رکھیں“ (البینۃ: ۵) اخلاص عبادتوں کی روح ہے، اخلاص کے ساتھ کام کرنے والے کو مخلص کہتے ہیں، بعض اہل علم نے مخلص کی تعریف یہ بتائی ہے کہ جو اپنی نیکیوں اور اچھائیوں کو اسی طرح چھپائے جیسے اپنے عیوب، گناہ اور برائیوں کو چھپاتا ہے اور اس کی انتہا یہ ہے کہ کسی بھی کام پر لوگوں کی تعریف سے خود پسندی اور عجب ذہن و دماغ میں نہ پیدا ہو، پھر اس پر ثبات و استقامت کے لیے دعا بھی کرتے رہنا چاہیے کہ ساری توفیق اللہ ہی کی جانب سے ملا کرتی ہے۔

پیارے نبی کریم ﷺ کے خاندان کا مختصر تعارف

ازقلم:۔ ابوالکلام انصاری

خاندان:۔ آپؐ کا تعلق بنو ہاشم کے خاندان سے تھا۔ ہاشم آپؐ کے پردادا کا نام تھا۔ انہیں کے نسبت سے آپؐ کا گھرانہ ہاشمی کہلاتا تھا۔

قبیلہ:۔ آپؐ کا تعلق عرب کے قبیلہ قریش سے تھا۔ آپؐ کے جد امجد قصی ابن کلاب کی اولاد کو قریش کہا جاتا ہے۔ قریش کا معنی ”جمع کرنا“ ہوتا ہے۔ قصی ابن کلاب نے اہل عرب کو ایک مرکز پر جمع کیا تھا اس لئے وہ قریش کہلائے۔

والد:۔ آپؐ کے والد کا نام عبداللہ بن عبدالمطلب ہے۔ ان کی پیدائش مکہ میں ۵۴۵ء میں ہوئی اور وفات مدینہ میں ۵۷۰ء میں ۲۵ سال کی عمر میں ہوا۔ آپؐ کے پیدائش سے چھ ماہ پہلے یعنی جب آپ شکم مادر میں تھے تبھی آپؐ کے والد کا انتقال ہو گیا تھا۔ اسطرح آپ یتیم پیدا ہوئے

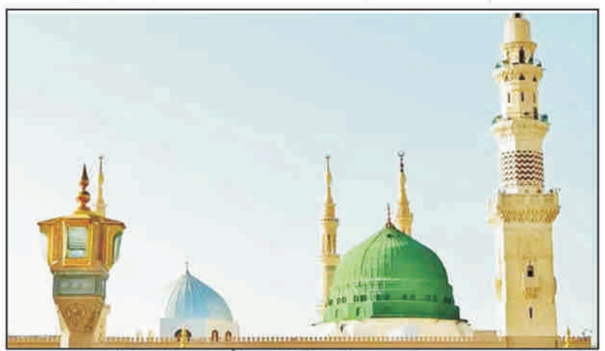

تھے۔ آپؐ کے والد پیشے سے ایک تاجر تھے۔ انکی کنیت ابو قثم (خیر و برکت سمیٹنے والا)، ابو محمد اور ابو احمد ہے۔ انکا لقب الذبیح ہے۔

والدہ:۔ آپؐ کی والدہ کا نام حضرت آمنہ بنت وہب ہے۔ ان کی پیدائش ۵۴۹ء میں مدینہ میں ہوئی اور وفات ۵۷۶ء میں ابواء کے مقام پر ہوا۔ اس وقت آپؐ کی عمر چھ سال تھی۔ آپؐ کی والدہ کو عربی زبان پر عبور حاصل تھا وہ عربی زبان میں شاعری بھی کرتی تھی۔ انکا تعلق بنو زہرہ سے تھا جو قریش ہی کا ایک ذیلی قبیلہ تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب آپؐ کے جد امجد عبد مناف بن قصی سے ملتا ہے۔ آپؐ کی والدہ اپنے قبیلہ میں سیرت النساء کے نام سے مشہور تھیں۔

بہن و بھائی:۔ آپؐ کے سگے بہن بھائی نہیں تھے۔ وہ اپنے والدین کے اکلوتے اولاد تھے۔

دادا:۔ آپؐ کے دادا عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی تھے۔ ان کی پیدائش مدینہ میں ۴۸۰ء میں ہوئی اور وفات ۵۷۹ء میں مکہ میں ہوا۔ انکا لقب الفیاض، سیبۃ الحمد اور سید البطحاء تھا۔ یہ دین ابراہیمی (اسلام) پر قائم تھے۔ ان سے کبھی بھی بت پرستی کا صادر ہونا ثابت نہیں ہے۔ یہ خانہ کعبہ کے متولی تھے۔ انکے دور میں ہی ۵۷۰ء میں خانہ کعبہ پر یمن کا گورنر ابرہہ نے خانہ کعبہ کو ڈھانے کی نیت سے حملہ کیا تھا۔ تو آپؐ کے دادا عبدالمطلب نے اللہ سے خانہ کعبہ کو بچانے کی دعا کی تو اللہ نے ابابیل پرندوں کے ذریعہ ابرہہ کے لشکر کو تباہ و برباد کر کے خانہ کعبہ کی حفاظت فرمائی تھی۔ اس واقعہ کا ذکر اللہ نے قران شریف کے سورۃ الفیل میں کیا ہے۔ جس سال یہ واقعہ پیش آیا اس کو عام الفیل یعنی ’ہاتھی والا سال‘ کہا جاتا ہے کیونکہ ابرہہ کے فوج میں ہاتھیوں کا استعمال ہوا تھا۔

دادی:۔ آپؐ کی دادی فاطمہ بنت عمرو تھیں۔ ان کی تاریخ پیدائش کا پتہ نہیں لگ سکا ہے۔ البتہ انکی وفات ۵۷۶ء میں ہوئی تھی۔ انکے دو بیٹے تھے۔ عبداللہ اور ابوطالب۔ یہ رشتے میں حضرت علیؓ کی دادی بھی تھی۔ کیونکہ حضرت علیؓ ابوطالب کے بیٹے تھے۔ اسطرح آپؐ اور حضرت علیؓ چچازاد بھائی تھے۔

نانا:۔ آپؐ کے نانا وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مرۃ تھے۔ ان کا لقب ابو کبشہ تھا۔ آپؐ کے ولادت کے بعد ان کو لوگ ابن ابو کبشہ کہہ کر پکارتے تھے۔

نانی:۔ آپؐ کی نانی برہ بنت عبدالعزیٰ تھی۔

چچا:۔ تمام اصحاب سیر لکھتے ہیں کہ آپؐ کے دس (۱۰) چچا تھے مگر جو نام ملتے ہیں وہ دس سے زیادہ ہیں۔

(۱) حضرت عباسؓ	(۲) حضرت حمزہؓ	
(۳) ابوطالب	(۴) ابولہب	
(۵) الزبیر	(۶) عبدالکعبہ	
۷) ضرار	۸) قثم	
۹) المقوم	(۱۰) الغیرہ	
(۱۱) الحارث	(۱۲) القید ان	(۱۳) القوام

(چچاؤں میں سے صرف حضرت عباسؓ اور حضرت حمزہؓ کا اسلام لانا منقول ہے۔)

پھوپھی:۔ آپؐ کی پھوپھیاں چھ (۶) شمار کی گئی ہیں۔

۱) حضرت صفیہؓ	۲) حضرت عاتکہؓ
۳) حضرت ارویؓ	۴) برہ
۵) امیمہ	۶) حکم البیضاء

(پھوپھیوں میں سے حضرت صفیہؓ، حضرت عاتکہؓ اور حضرت ارویؓ کا اسلام لانا منقول ہے۔)

ماموں اور خالا:۔ آپؐ کی والدہ حضرت آمنہ اپنے والدین کی اکلوتی بیٹی تھی۔ انکا کوئی بہن بھائی نہ تھا۔ اس لئے آپؐ کے ماموں و خالا بھی نہیں تھے۔

ہاں ایک روایت کے مطابق آپؐ نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو اپنا ماموں کہا تھا۔ چونکہ آپؐ کی والدہ حضرت آمنہؓ کا تعلق بنو زہرہ سے تھا اور سعد بن ابی وقاصؓ کا تعلق بھی اسی قبیلہ بنو زہرہ سے تھا۔ اس لئے آپؐ نے ان کو ماموں کہا تھا۔ حقیقت میں وہ آپؐ کے ماموں نہیں تھے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
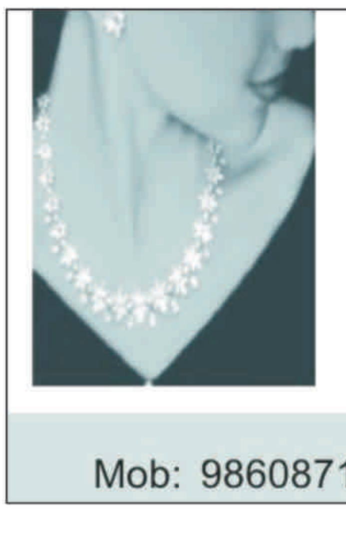
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

اکولہ کلیکٹر آفس میں اقلیتی طلباء کے لئے جلسہ تقسیم انعامات کا عظیم الشان انعقاد

مہاراشٹر مائناریٹی این جی او فورم، آکولہ کے قابل ستائش اقدامات

آکولہ، (27 دسمبر 2023) مہاراشٹر مائناریٹی این جی او فورم، اکولہ اور ضلع کلیکٹر آفس کے باہمی اشتراک سے یوم اقلیتی حقوق کے موقع پر 14 سے 21 دسمبر 2023 تک "اپنے حقوق کو جانیے" ہفتہ کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں اقلیتی طلباء کے لئے مختلف مقابلے جیسے تقریری مقابلہ، وال پیپر مقابلہ اور مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد کئے گئے تھے جس میں ضلع کی بیشتر اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اسی ضمن میں 27 دسمبر 2023 کو مقامی ضلع کلیکٹر آفس کے نیوجن بھون میں جلسہ تقسیم انعامات کی تقریب کا عظیم الشان انعقاد کیا گیا اور تمام فائزین کو انعامات سے نوازا گیا۔ اس پروگرام میں شیو ہرے کھمبے (اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، کلیکٹر آفس، اکولہ)، راہل تانڈے (تحصیلدار، بالاپور)، سویتا سولنکے (مقامی نائب تحصیلدار، اکولہ)، گجانن محلے (ضلع کوآرڈینیٹر)، ویشالی پاٹل (اقلیتی محکمہ، کلیکٹر آفس)، مفتی محمد اشفاق صاحب قاسمی (قاضی شریعت)، بدھسٹ سوسائٹی کے دھمچاری سنیل تانڈے، ریڈ کراس سوسائٹی کے پربھجیت سنگھ بچھیر، جین مندر کے صدر میورشاہ، MMNF کے ڈائریکٹر پروفیسر محمد رفیق اور ضلعی صدر ڈاکٹر زبیر ندیم مہمانان خصوصی کے طور پر موجود تھے جبکہ مختلف اسکولوں کے صدر مدرسین بھی اسٹیج پر موجود تھے جس میں سرفراز نواز خان، امتیاز خان، ضمیر خان پٹھان، احمد سر، ذاکر خان، عظمت علی دیشمکھ ارشد خان کے نام قابل ذکر ہیں۔ مہاراشٹر مائناریٹی این جی او فورم کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد رفیق نے یوم اقلیتی حقوق کے موقع پر منعقدہ مختلف مقابلوں کے بارے میں تفصیلی معلومات دی جبکہ ڈاکٹر زبیر ندیم نے طلباء کو اقلیتی حقوق کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے ضلع انتظامیہ سے مختلف مطالبات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا جس میں ضلع اقلیتی ترقیاتی کمیٹی کا قیام کیا جائے اور اس کے ذریعہ اقلیتی اسکیموں کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کی جائے، مولانا آزاد وکاس مہامنڈل کے دفتر کو ضلع کلیکٹر آفس کے احاطے میں منتقل کیا جائے، ضلع اقلیتی افسر کی تقرری کی جائے جیسے مطالبات شامل ہیں۔ نظامت کے فرائض مرزا خالد رضا نے انجام دئے جبکہ ضلع کلیکٹر آفس کے کوآرڈینیٹر گجانن محلے نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں مہاراشٹر مائناریٹی این جی او فورم کے عہدیداروں محسن امین، عبدالوقار، سید محسن علی، محمد سمیع نعیم فراز، نجم الدین سر، نوید سر، پرویز اختر سر وغیرہ نے نمایاں کردار ادا کیا۔

آئیڈیل انٹر کالج میں گارجینس میٹنگ کا انعقاد

سعادت گنج، بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) آئیڈیل انٹر کالج میں اساتذہ اور گارجین کی میٹنگ منعقد ہوئی جس کی نظامت کے فرائض ماسٹر رام منوہر نے انجام دیے اور صدارت کا فرض منصبی محمد مستقیم انصاری نے نبھایا۔ گارجین میں سے مولانا محمد غفران قاسمی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو جنم تو انکے والدین دیتے ہیں مگر راستہ استاد دکھاتے ہیں انکی تعلیمی صلاحیت کو اجاگر کرنا انکے ذہنی نشونما کو بڑھاوا دینا انکی اچھی تعلیم وتربیت اور باادب بنانا یہ استاد کا کام ہوتا ھے اسکے بعد مستقیم انصاری نے سبھی کو نصیحتی انداز میں اپنے قیمتی کلمات سے نوازتے ہوئے کہا کہ علم ایک سمندر ھے اور جتنا ہم حاصل کرتے ہیں وہ ایک قطرہ کی مقدار کے برابر ھے آج ڈیجیٹل دور ھے تو جدید تعلیم سے بھی آراستہ ہونا پڑے گا ورنہ آنے والا دور ہمارے لئے بہت مشکل ہوگا بغیر اسکے زندگی کے سفر میں آگے بڑھنا ہمارے لئے بہت مشکل ہوجائے گا ہمیں ہر طرح کی تعلیم سے مزین ہونا ہوگا اسکول میں بچوں پر اساتذہ اور گھر پر انکے والدین محنت کریں تو نتیجہ اچھا نکلے گا آخر میں پرنسپل امیش یادو نے آئے ہوئے سبھی حضرات کا شکریہ ادا کیا اس موقعہ پر کالج کے اساتذہ اور طلباء اور کثیر تعداد میں گارجین موجود رہے۔

2023 میں پاکستان میں کاروں کی فروخت میں 55 فیصد کمی

کراچی۔ 28/دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کی آٹو انڈسٹری کو 2023 میں مسلسل چیلنجز کا سامنا رہا ہے جس کے سبب کاروں کی فروخت میں 55 فیصد تک کمی واقع ہوئی۔ مزید برآں، کاروں کے پرزہ جات بنانے والی فیکٹریوں کی پیداوار میں بھی 70 فیصد کمی کی گئی۔ شرح مبادلہ کے بحران کی وجہ سے گزشتہ سال تک آمدنی میں کمی سے کاروں کی پیداوار شدید متاثر ہوئی تھی۔ کاروں کی فروخت میں کمی نے نہ صرف قومی خزانے کو متاثر کیا بلکہ مصنوعات سے ہونے والی آمدنی میں بھی نمایاں کمی کا باعث بنی۔ آل پاکستان موٹر ڈیلرز ایسوسی ایشن (اے پی ایم ڈی اے) کے چیئرمین ایچ ایم شہزاد نے پروگرام بشارت سویرا میں حالیہ انٹرویو میں آٹو سیکٹر کی موجودہ صورتحال کی سنگینی پر روشنی ڈالی۔ آٹو انڈسٹری کے بحران کے حوالے سے شہزاد نے کہا کہ اگر ملک میں کاروں کی تیاری یا اسمبلنگ موجودہ شرح سے جاری رہی تو اگلے دو سال اس سے بھی بدتر حالات کا مشاہدہ کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آٹو موبائل کمپنیوں کے ساتھ معاہدوں کے باوجود پاکستان ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو منتقل کرنے میں ناکام رہا ہے جس کے نتیجے میں مہنگی کاروں کی قیمتیں برداشت کرنا پڑ رہی ہیں۔ تاہم، موجودہ حکومت اس مسئلے کو فعال طور پر حل کر رہی ہے، اور اہم مذاکرات جاری ہیں۔ یہ امر اہم ہے کہ پاکستانی روپے کے مقابلے امریکی ڈالر کی قدر میں کمی کے بعد آٹو موبائل کمپنیوں نے 2023 کے اختتامی مہینوں میں یونٹس کی قیمتوں میں کمی کی تھی۔

پرامن بلوچ احتجاج کو روکنے پر پاکستان کو بین الاقوامی تنقید کا سامنا

اسلام آباد۔ 28/دسمبر۔ ایم این این۔ بلوچستان ایک بار پھر توجہ کا مرکز بن گیا ہے جہاں جبری گمشدگی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر سال 10 دسمبر کو دنیا بھر میں انسانی حقوق کے دن کے موقع پر بلوچ یکجہتی کمیٹی اسلام آباد نے اسلام آباد میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے رہنما افراسیاب خٹک خان نے بھی احتجاجی کیمپ میں رہتے ہوئے شرکاء سے اظہار یکجہتی کیا۔ بلوچ سیاسی اور غیر سیاسی گروہ جبری گمشدہ افراد کی بحفاظت بازیابی کے لیے تمام جمہوری طریقے استعمال کر رہے ہیں۔ وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے وائس چیئرمین ماما قدیر بلوچ، جبری گمشدہ بلوچ اسٹوڈنٹ لیڈر ذاکر مجید کی بہن فرزانہ مجید اور لاپتہ بلوچوں کے کئی دیگر خاندانوں نے بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ سے 3000 کلومیٹر طویل لانگ مارچ کا اہتمام کیا۔ پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں تمام لاپتہ افراد کی بحفاظت بازیابی کے لیے عالمی برادری کو کردار ادا کرنے کے لیے قائل کریں۔ سیاسی منظر نامے میں اپنی شناخت بنانے کے لیے بلوچستان میں خواتین کو نظامی چیلنجز کا سامنا ہے۔ اسلام آباد میں خواتین کی زیر قیادت ریلی کو انسانی حقوق کے دن کے موقع پر پانی کی توپوں اور آنسو گیس کا سامنا کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں 200 سے زائد مظاہرین کو گرفتار کر لیا گیا۔ انسانی حقوق کے کارکن مہرنگ بلوچ کی قیادت میں بلوچستان میں مردوں کی مبینہ گمشدگی کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مارچ کیا گیا۔ مظاہرین ہفتوں سے مختلف علاقوں میں ریلیاں کرتے رہے اور اس دن اسلام آباد پہنچے، جہاں پولیس نے انہیں ریڈ زون میں داخل ہونے سے روکنے کی کوشش کی، جہاں اسلام آباد کے اعلیٰ دفاتر واقع ہیں۔ 2000 کی دہائی کے اوائل میں بلوچستان کی قوم پرست تحریک کے آغاز کے بعد سے اس طرح کے احتجاج کئی دہائیوں سے جاری ہیں۔ مظاہرین کے مطابق، سیاسی کارکنوں، صحافیوں اور کارکنوں سمیت لوگوں کی گرفتاریاں غیر دستاویزی ہیں، عدالتوں سے ان کا سراغ نہیں لگایا جاسکتا، اور حکومت اسے تسلیم نہیں کرتی۔ کئی دہائیوں سے بلوچ خواتین نے اپنے لاپتہ پیاروں کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا ہے اور اس مسئلے کو عالمی توجہ دلانے کے لیے ریلیاں نکالی ہیں۔ وہ اسے "بلوچ نسل کشی کے خلاف مارچ" کہتے ہیں۔ وہ ماورائے عدالت قتل کے خاتمے کے ساتھ ساتھ احتساب کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیم وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے مطابق رپورٹ ہونے والے کیسز کی کل تعداد (20,000 بیس ہزار) سے زیادہ ہے۔ تاہم، سرکاری حکام کا دعویٰ ہے کہ لاپتہ افراد کی تعداد 12756 ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ جبری گمشدگی کا نشانہ بننے والوں میں زیادہ تر سیاسی شعور رکھنے والے طلباء، اساتذہ، صحافی، وکلاء اور معاشرے کے تمام طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ریاست پاکستان نے بلوچ عوام کی سیاسی تحریک کو کچلنے کی پالیسی بنا رکھی ہے۔ لاپتہ ہونا پاکستان میں کوئی نئی بات نہیں۔ فوج اس گھناؤنے جرم کا دفاع ملک کے قومی مفادات کے دفاع اور 'دہشت گردی' کے خلاف کارروائی کے طور پر کرتی ہے۔ 2014 میں سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا کہ اگرچہ پاکستان انٹرنیشنل کنونشن فار دی پروٹیکشن آف آل پرسنز فرام جبری گمشدگی کا دستخط کنندہ نہیں ہے، لیکن پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 10 جبری گمشدگیوں کے خلاف تحفظ فراہم کرتا ہے۔ تاہم، جبری گمشدگیوں کے کیسز کو محض اغوا اور عام اغوا کے مقدمات کے طور پر سمجھا جاتا ہے اور پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 364 کے تحت درج کیا جاتا ہے۔ دسمبر 2021 میں، عمران خان کی حکومت نے ملک میں جبری گمشدگیوں کے معاملے میں اپنے پیشروؤں کے نقش قدم پر چلی۔ پارلیمنٹ میں تجویز میں جبری گمشدگیوں کو ایک مجرمانہ فعل قرار دیا گیا ہے۔ بل کی دفعات میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص بغیر کسی قانونی وجہ یا اختیار کے کسی کو غیر رضاکارانہ طور پر غائب نہیں کرنا چاہیے۔ یہ شق خفیہ ایجنسیوں کو اجازت دیتی ہے کہ وہ مخصوص حالات میں لوگوں کو لاپتہ کر دیں جن کی وضاحت ان فورسز نے کی ہے۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے، جو کہتے ہیں کہ جبری گمشدگی کی کسی بھی حالت میں اجازت نہیں دی جا سکتی۔ بل، بعد میں جنوری 2022 میں، خود عمل کے دوران غائب ہوگیا۔ جبری گمشدگی کا مسئلہ ایک سنگین مسئلہ ہے جسے فوری طور پر حل کرنے کی ضرورت ہے۔ بین الاقوامی قوانین کے تحت، پاکستان ایسے معاملات کی تحقیقات کرنے اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا پابند ہے۔ شرمناک پولیس مظالم پر عالمی برادری نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور بلوچ احتجاج کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے۔ پاکستان میں یورپی یونین کی سفیر رینا کیونکا، پاکستان میں ناروے کے سفارت خانے اور نوبل انعام یافتہ ملالہ یوسفزئی نے اسلام آباد پولیس کی جانب سے بلوچ مظاہرین کے ساتھ ناروا سلوک پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان میں یورپی یونین کی سفیر رینا کیونکا نے اسلام آباد میں بلوچ لانگ مارچ سے نمٹنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ بین الاقوامی معاہدہ برائے شہری اور سیاسی حقوق نے بھی اپنے بیان میں کہا"، بلوچ لانگ مارچ تو اسلام آباد میں بدانتظامی کی رپورٹس پر گہری تشویش ہے۔

ملک سے نفرت کو ختم کرنے کے لئے مذہبی رہنماؤں کو آگے آنا ہوگا

قمر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام جلسہ اصلاح معاشرہ سے مہنت لکش میندر داس کا خطاب

بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) اللہ نے قرآن میں وضاحت کے ساتھ دنیا میں رائج دوسرے مذاہب کے اسلام کے پیروکاروں کو پابند کر دیا ہے کہ "ان کے معبودوں کو برا مت کہو جنھیں وہ پوجتے ہیں" ایسے میں ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ اگر کوئی ہم پر تنقید کرتا ہے تو ہم بدلے میں اس کے مذہب یا معبودوں اور مذہبی رہنماوں کے بارے میں نازیبا کلمات ادا نہ کریں یہ باتیں جلسہ اصلاح معاشرہ کو خطاب کرتے ہوئے قمر فاؤنڈیشن کے بانی و سرپرست معراج احمد قمر نے کہیں انہوں نے تمام سیاسی سماجی کارکنان سے اپیل کی کہ ملکی سالمیت کو خطرہ لاحق ہے مذہبی نفرت عام ہوتی جارہی ہے ایسے میں ہر محب وطن کی ذمہ داری ہے کہ وہ محبت کے پیغام کو عام کرنے میں اپنے کردار کو انجام دیں۔ مہنت لکشمیندر داس جی نے کہا کہ اتحاد و یکجہتی ہندوستانی مشترکہ تہذیب کا خاصہ ہے ملک سے نفرت کو ختم کرنے کے لئے مذہبی رہنماؤں کو آگے آنا ہوگا ورنہ یہ ملک بھی دیگر ایکٹریمسٹ ممالک کی طرح خانہ جنگی کا شکار ہوجائے گا جس کے نتائج مستقبل کا شیرازہ منتشر کرنے والے ہوں گے جس کا خمیازہ ہر ہندوستانی کو بھگتنا پڑے گا۔ سینئر ماہر قانون یادوبندر پرتاپ سنگھ یادو ایڈوکیٹ نے اپنے خطاب میں مذہبی اتحاد اور بھائی چارے کے فروغ میں قمر فاؤنڈیشن کی خدمات کو مفصل بیان کیا انہوں نے کہا کہ اس قسم کے پروگرام پورے ملک میں کئے جانے کی ضرورت ہے جس سے نفرت پر قدغن لگایا جاسکے صدر جلسہ حافظ عبدالحیٔ نے قرآن کی روشنی میں دوسرے مذاہب کے عوام کے حقوق سے متعلق مفصل بیان کیا انہوں نے کہا کہ پڑوسی اگرچہ ہندو، عیسائی، سکھ، بودھ کسی بھی مذہب کا ہو اس کی خبرگیری ہر مسلمان پر لازم ہے اگر اسکے گھر فاقہ ہوا اور پڑوسی مسلمان شکم سیر ہوکر سوگیا تو اللہ کے یہاں پرسش ہوگی اس لئے حقوق کے احترام و ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔ اس موقع پر خاصی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

جو ڈی جے گانا بجانا کریگا ہم اُسکا نکاح نہیں پڑھائینگے: مفتی محمد ہارون ندوی

جلگاؤں میں علماء وائمہ کرام کا بڑا اہم فیصلہ

جلگاؤں 28/دسمبر: (ای میل) نکاح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی اہم پیاری سُنت ہے، نکاح عبادت ہے، نکاح گناہوں زنا اور بدکاری سے بچنے اور نسلوں کو بچانے کا بڑا اہم ذریعہ ہے، اس لئے قرآنِ کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کو آسان سستا کرنے کا حکم دیا ہے، لیکن مسلمان بھی اب نکاح کو مہنگا اور مشکل بناتے جارہے ہیں، مسلمانوں کی شادیوں پر غیروں اور فلموں کے اثرات آرہے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا مزاق بنایا جارہا ہے، ایمان والوں کی شادیوں اور کافروں یہودیوں مشرکوں کی شادیوں میں کوئی فرق نظر نہیں آ رہا ہے، بے حیائی ننگا پن ناچ گانے، ہلدی اور مہندی سے لے کر وداعی تک فلموں کے اثرات مرتب ہورہے ہیں، اسی کو لیکر جلگاؤں کے میل کالونی میں ایک عظیم الشان اجلاس اصلاح معاشرہ کے عنوان سے منعقد کیا گیا تھا جس میں ملک کے مشہور معروف عالم دین اور وائرل نیوز لائیو کے ڈائریکٹر حضرت مفتی محمد ہارون ندوی کا زوردار خطاب ہوا، اور کچھ اہم فیصلے لئے گئے، بڑی تعداد میں شہر کے مقتیان کرام ائمہ عظام اور سیاسی سماجی ملّی ذمے داران موجود تھے۔ مفتی محمد ہارون ندوی نے اعلان کیا کہ جو بارات میں دھوم دھام ناچ گانے اور ڈی جے بجائیگا کوئی عالم امام اُسکا نکاح نہیں پڑھائے گا، اُسکا مکمل بائیکاٹ کیا جائے گا جو وقت کی اہم ضرورت ہے، ہزاروں کی تعداد میں مرد اور خواتین نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور ہاتھ اُٹھا کر اِس فیصلے کی حمایت کی۔ مفتی عتیق الرحمان صاحب شہر قاضی نے اجلاس کی صدارت فرمائی اور مفتی افضل قاسمی، مولانا نصیر قاسمی، مفتی عارف صاحب، مولانا دانش صاحب، قاری مشتاق صاحب، حافظ خالد صاحب، مولانا شعیب صاحب، حافظ فرحان، امجد بھائی، اعجاز لالہ، آصف ملتانی، نذیر بھائی ملتانی اور بھی معززین علاقہ کے ذمے دار بڑی تعداد میں شریک تھے۔ اِس پروگرام کو لبّیک فاونڈیشن اور تمام ھی جوانوں بزرگوں نے مل کر سجایا تھا، مفتی محمد ہارون صاحب ندوی کی رقت آمیز دُعا پر اختتام عمل میں آیا

چین میں کووڈ کے نئے ویرینٹ JN.1 سے اموات میں اضافہ

بیجنگ۔ 28/دسمبر۔ ایم این این۔ ایک میڈیا رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ تازہ کووڈ۔ 19 کیسز میں عالمی سطح پر اضافے کے درمیان، چین میں مبینہ طور پر JN.1 کے مختلف قسم کے انفیکشن کی وجہ سے اموات کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک رپورٹ میں دی ایوچ ٹائمز نے دعویٰ کیا ہے کہ ملک کے قبرستان 24 گھنٹے کام کر رہے ہیں کیونکہ کووڈ۔ 19 سے ہونے والی اموات میں اضافے کی وجہ سے یہ اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ حال ہی میں چین میں خاص طور پر بچوں میں نمونیا پھیلنے کے بعد سامنے آیا ہے۔ چین کے صوبہ ہینان کے مقامی لوگوں نے مبینہ طور پر انکشاف کیا ہے کہ حکومت کے زیر انتظام شمشان خانہ سارا دن اور رات کو بھی کام کرتے ہیں۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بہت سے مقامی لوگ بخار اور نزلہ زکام میں مبتلا ہیں اور مقامی ہسپتال بھرے پڑے ہیں۔ بہت سے بچے متاثر ہوئے ہیں، اور زیادہ عمر رسیدہ افراد نمونیا سے مر چکے ہیں۔ صوبہ ہینان کے نانیانگ شہر میں رہنے والے ژو ژیانگ (نام بدلا ہوا) کے مطابق، لوگوں کو اپنی بیماری کو کووڈ۔ 19 کہنے کی اجازت نہیں ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ موت JN.1 کی وجہ سے ہوئی ہے، کووڈ۔ 19 کے اومیکرون قسم کے نسب سے، جو اس وقت 41 ممالک میں موجود ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے حال ہی میں JN.1 کو دلچسپی کی ایک الگ قسم کے طور پر درجہ بندی کیا ہے، جو والدین کے نسب BA.2.86 سے ہے۔ اسے پہلے BA.2.86 ذیلی خطوط کے حصے کے طور پر VOI کے طور پر درجہ بندی کیا گیا تھا۔

فیض محمدی میں اجلاس عام بموقع تکمیل حفظ قرآن 31 دسمبر کو

ہتھیا گڑھ: دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڑھ کے مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی نے اپنے پریس ریلیز میں کہا کہ سالہائے گذشتہ کی طرح امسال بھی تکمیل حفظ قرآن کے موقع پر صحن دارالعلوم میں مورخہ 31 دسمبر 2023 بروز اتوار صبح 9 بجے اجلاس عام منعقد ہو رہا ہے جس کی صدارت ادارہ کے سربراہ اعلیٰ حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی فرمائیں گے، جب کہ اجلاس سے قبل دارالعلوم فیض محمدی کے زیر انتظام مدنی منی آئی ٹی آئی موہن پور میں ایک نئے ٹریڈ (آٹو موبائل) کا افتتاح ڈاکٹر زبیر سعیدی نمائندہ "الفلاح،، فاونڈیشن نیویارک کے ہاتھوں عمل میں آئے گا۔ واضح رہے کہ ان شاءاللہ اس اجلاس میں 23 حفاظِ کرام تکمیل حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کریں گے۔ عوام الناس سے اس روحانی و بابرکت اجلاس میں شرکت کی اپیل ہے۔

تائیوان کے ساتھ چین کا 'دوبارہ اتحاد ناگزیر ہے۔ شی جن پنگ

بیجنگ۔ 28/دسمبر۔ ایم این این۔ چینی رہنما شی جن پنگ نے دعویٰ کیا ہے کہ تائیوان کا چین کے ساتھ "دوبارہ اتحاد" "ناگزیر" ہے۔ انہوں نے اگلے مہینے تائیوان میں ہونے والے اہم انتخابات سے قبل بیجنگ کے دیرینہ موقف پر زور دیا ہے۔ شی نے یہ باتیں عوامی جمہوریہ چین کے بانی ماوزے تنگ کی 130 ویں سالگرہ کے موقع پر خطاب کے دوران کہیں۔ شی نے کہا کہ مادر وطن کے ساتھ مکمل دوبارہ اتحاد کا ادراک ترقی کا ایک ناگزیر راستہ ہے، یہ درست ہے اور عوام کیا چاہتے ہیں۔ مادر وطن کو دوبارہ متحد ہونا چاہیے اور رہے گا۔ ژی کے بیانات تائیوان پر چین کے دعوے کا اعادہ کرتے ہیں، جو کہ ایک خود مختار جزیرے کی جمہوریت ہے، اور چین کی عالمی طاقت اور قد کو بڑھانے کے لیے اس کے وسیع تر مقصد سے ہم آہنگ ہے۔ شی نے کہا کہ وقت اہم ہے کیونکہ تائیوان ایک اہم صدارتی ووٹ کے قریب پہنچ رہا ہے، جہاں چین کے ساتھ تعلقات کے بارے میں سیاسی جماعتوں کے موقف اکثر بیجنگ پر عوامی جذبات کی پیمائش کے طور پر کام کرتے ہیں۔ تائیوان کی صدر سائی انگ وین، جنہوں نے اپنے دور میں بیجنگ کے بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا کیا ہے، کو بڑے پیمانے پر امریکہ کے ساتھ تائیوان کے غیر سرکاری تعلقات کو مضبوط کرنے کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی کے سرکردہ امیدوار، نائب صدر لائی چنگ ٹی، فی الحال انتخابات میں آگے ہیں لیکن چینی حکام کی طرف سے ان کی حمایت نہیں کی گئی۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی تائیوان کو اپنا علاقہ سمجھتی ہے، باوجود اس کے کہ اس نے اس پر کبھی کنٹرول نہیں کیا۔ پرامن "دوبارہ اتحاد" کی ترجیح پر زور دیتے ہوئے، چینی حکام نے طاقت کے استعمال کو مسترد نہیں کیا ہے۔ ژی کی تقریر میں ایک پردہ دار انتباہ شامل تھا، جس میں آبنائے پر امن تعلقات کو فروغ دینے اور تائیوان کو چین سے الگ کرنے کی کسی بھی کوشش کو روکنے پر زور دیا گیا تھا۔ تائیوان امریکہ چین تعلقات میں ایک حساس مسئلہ بنا ہوا ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن کے ساتھ ایک حالیہ سربراہی اجلاس کے دوران، شی نے زور دے کر کہا کہ تائیوان کے ساتھ چین کا "دوبارہ اتحاد" "نا رکنے والا" ہے۔ امریکہ چین کے اس موقف کو تسلیم کرتے ہوئے کہ تائیوان اس کی سرزمین کا حصہ ہے، تائیوان کے ساتھ غیر سرکاری تعلقات برقرار رکھتا ہے۔ تاہم، قانون کے مطابق امریکہ تائیوان کو اپنے دفاع کے ذرائع فراہم کرنے کا پابند ہے۔ تائیوان۔ چین تعلقات کی تاریخی جڑیں 1949 سے ملتی ہیں جب چین کی خانہ جنگی میں ماؤ کی ریڈ آرمی کے کنٹرول حاصل کرنے کے بعد جنرل چیانگ کائی شیک اپنی قوم پرست افواج کے ساتھ تائیوان فرار ہو گئے۔ ژی کی تقریر نے چینی شہریوں سے یہ بھی کہا کہ وہ ماؤ اور کمیونسٹ پارٹی کی "اصل خواہش اور بانی مشن" کو "کبھی نہ بھولیں" کیونکہ وہ چینی جدیدیت کے مقصد کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

بھارت بن سکتا ہے دنیا کا سب سے بڑا اُنوویشن سینٹر: آکاش امبانی

جیو اور آئی آئی ٹی بمبئی مل کر بنائیں گے بھارت: جی پی ٹی

ممبئی۔ 28 دسمبر 2023۔ ہندوستان کی سب سے بڑی ٹیلی کام کمپنی جیو کے چیئرمین آکاش امبانی نے کہا ہے کہ ان کی کمپنی اور آئی آئی ٹی بمبئی 'بھارت جی پی ٹی' بنانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جیو ٹی وی کے لیے ایک نئے آپریٹنگ سسٹم پر بھی کام کر رہا ہے۔ آکاش امبانی نے یہ باتیں ممبئی میں منعقد ہونے والے آئی آئی ٹی بمبئی کے سالانہ ٹیک فیسٹ میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں، جیو ملک کے لیے ایک مصنوعی ذہانت کا پلیٹ فارم بنانے کے لیے کام کر رہا ہے اور میڈیا، مواصلات اور نئے آلات پر بھی کام کر رہا ہے۔ آکاش امبانی نے کہا کہ آنے والے وقت میں ہندوستان دنیا کے ایک بڑے 'نوویشن سینٹر' کے طور پر ابھر سکتا ہے۔ آکاش نے کہا کہ اگلے چند سالوں میں ہندوستان دنیا کو بہترین خدمات اور بہترین مصنوعات فراہم کرنے کا مرکز بن کر ابھر سکتا ہے۔ جیو کے چیئرمین آکاش امبانی نے کہا کہ ہندوستان آنے والی دہائی میں 5 سے 6 ٹریلین کی معیشت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آکاش امبانی نے یہ بھی کہا کہ 2024 ان کے خاندان کے لیے خاص ہوگا کیونکہ آنے والے سال ان کے چھوٹے بھائی اننت کی شادی ہونے والی ہے۔ اس سے پہلے آکاش امبانی نے کہا کہ مصنوعی ذہانت مصنوعات اور خدمات کے ہر شعبے کو بدل دے گی۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم اے آئی کو نہ صرف اپنی تنظیم کے اندر ایک عمودی طور پر بلکہ اپنے تمام شعبوں میں افقی طور پر لانچ کرنے کے لیے بہت محنت کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمپنی میڈیا اسپیس، کامرس، کمیونیکیشن اور آلات میں مصنوعات اور خدمات شروع کرے گی۔ آکاش امبانی نے کہا، "ہم ٹی وی کے لیے کچھ عرصے سے اپنے آپریٹنگ سسٹم پر کام کر رہے ہیں اور ہم اس بارے میں مکمل سوچ رہے ہیں کہ اسے کیسے لانچ کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کمپنی 5G نجی نیٹ ورکس کی پیشکش کے بارے میں بہت پرجوش ہے، جہاں وہ کسی بھی انٹرپرائز کو اس کے سائز سے قطع نظر 5G اسٹیک پیش کرے گی۔ آکاش امبانی نے ہندوستان کو اگلی دہائی کے لیے "سب سے بڑا اختراعی مرکز" قرار دیا، اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ملک دہائی کے آخر تک 6 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت بن جائے گا۔ آکاش امبانی نے کہا کہ اے آئی ہر چیز کو استعمال کرنے والا ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ کس طرح ان کے بہنوئی نے انہیں کل اپنے گدے کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک اے آئی ایپ دکھائی۔ انہوں نے کہا، "میرے نزدیک، ہاں مصنوعی ذہانت کا مطلب مصنوعی ذہانت ہے، لیکن اس کا مطلب سبھی شامل ہیں۔

چین نے انتخابات کے قریب آتے ہی تائیوان پر مزید تجارتی پابندیوں کی دھمکی دی

بیجنگ۔ 28/دسمبر۔ ایم این این۔ چینی حکومت نے بدھ کے روز دھمکی دی ہے کہ اگر حکمراں جماعت آزادی کی حمایت پر قائم رہتی ہے تو تائیوان پر مزید تجارتی پابندیاں عائد کر دے گی۔ اگلے ماہ تائیوان کے انتخابات قریب آتے ہی لفظی جنگ میں مزید اضافہ ہوگا۔ تائیوان میں 13 جنوری کو صدارتی اور پارلیمانی انتخابات ہو رہے ہیں جب چین، جو اس جزیرے کو اپنا علاقہ سمجھتا ہے، نے تائیوان کو چینی خود مختاری کے دعووں کو قبول کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش کی ہے۔ تائیوان نے رواں ماہ چین پر اقتصادی جبر اور انتخابی مداخلت کا الزام عائد کیا جب بیجنگ نے جزیرے سے کچھ کیمیائی درآمدات پر ٹیرف میں کٹوتیوں کے خاتمے کے اعلان کے بعد کہا کہ تائی پے نے دونوں فریقوں کے درمیان 2010 میں طے پانے والے تجارتی معاہدے کی خلاف ورزی کی۔ یہ اس وقت سامنے آیا جب چین نے کہا کہ اس نے طے کیا ہے کہ تائیوان نے ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے قوانین اور 2010 کے تجارتی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تجارتی رکاوٹیں کھڑی کی ہیں۔ بیجنگ میں ایک باقاعدہ نیوز بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، چین کے تائیوان امور کے دفتر کے ترجمان، چن بنہوا نے کہا کہ 2010 کے معاہدے سے متعلق مسائل کو حل کرنے کی "بنیادی وجہ" "تائیوان کی حکمران ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی کی جزیرے کی باضابطہ آزادی کی پاسداری تھی۔ چن نے کہا"، اگر ڈی پی پی حکام ثابت قدم رہنے کے لیے پرعزم ہیں، اپنے تائیوان کی آزادی کے موقف پر سختی سے عمل کرتے ہیں، اور توبہ کرنے سے انکار کرتے ہیں، تو ہم متعلقہ محکموں کو ضابطوں کے مطابق مزید اقدامات کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔ چین ڈی پی پی اور اس کے صدارتی امیدوار، موجودہ نائب صدر لائی چنگ ٹے، دونوں سے نفرت کرتا ہے، جو انتخابات میں آگے ہیں، اور یہ مانتے ہیں کہ وہ علیحدگی پسند ہیں۔ لائی کا کہنا ہے کہ ان کا جزیرے کا باقاعدہ نام جمہوریہ چین کو تبدیل کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے لیکن یہ کہ صرف تائیوان کے لوگ ہی اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ وہ چین کے ساتھ بار بار مذاکرات کی پیشکش بھی کر چکے ہیں لیکن اسے ٹھکرا دیا گیا ہے۔ شکست خوردہ ریپبلکن حکومت 1949 میں عوامی جمہوریہ چین کی بنیاد رکھنے والے ماؤزے تنگ کے کمیونسٹوں سے خانہ جنگی ہارنے کے بعد تائیوان بھاگ گئی۔

ریڈ روز پرائمری اور ہائی سکول بیدر کے زیرِ اہتمام

طلباء اور والدین کے لیے عظیم الشان "ینگ سائنٹسٹ پروگرام" کا انعقاد 30/دسمبر کو ہوگا

بیدر۔ 28/دسمبر۔ (محمد امین نواز) محترمہ عشرت مبین صاحبہ پرنسپل ریڈ روز پرائمری و ہائی اسکول بیدر کی پریس نوٹ کے بموجب ریڈ روز پرائمری و ہائی اسکول بیدر کے طلباء و والدین کے لیے ''ینگ سائنٹسٹ پروگرام "30 / دسمبر 2023 بروز ہفتہ بوقت 1 بجے تا 8 بجے رات، بمقام ریڈ روز نیو کیمپس میں منعقد ہوگا۔ سائنس ڈے کے موقع پر یہ ایک عظیم الشان خصوصی پروگرام ہوگا، آپ کے بچے مستقبل کے سائنسدان بننے کے مستحق ہیں اور ہم طلباء کو مستقبل کے سائنسدان بنانے میں پوری طرح کوشاں ہیں تاکہ نوجوان طلباء کو خلائی سائنس میں ابھرتے ہوئے رجحانات میں خلائی ٹیکنالوجی، خلائی سائنس اور خلائی ایپلی کیشنز کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کی جاسکیں۔ نوجوانوں کے درمیان ٹیکنالوجی، جو ہماری قوم کے مستقبل کی تعمیر کے ستون ہیں۔ اس پروگرام سے سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی (STEM) پر مبنی تحقیق ر کیریئر میں مزید طلباء کی حوصلہ افزائی کی بھی توقع ہے۔ پروگرام کی صدارت محمد کاشف الحق صاحب چیئرمین ریڈ روز ادارہ جات بیدر کریں گے جبکہ مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے جناب محمد غوث صاحب چیئرمین سٹی میونسپل کونسل بیدر، جناب محمد فرقان پاشاہ صاحب نوڈل آفیسر محکمہ تعلیماتِ عامہ بیدر، ڈاکٹر محمد گلسین صاحب سنیئر لیکچرر ڈائیٹ محکمہ تعلیماتِ عامہ بیدر، محترمہ نور جہاں صاحبہ سی آر پی محکمہ تعلیماتِ عامہ بیدر، جناب محمد قدیر صاحب سی ایم سی کونسلر بیدر، جناب محمد داؤد صاحب سی ایم سی کونسلر بیدر، جناب محمد مسعود صاحب سی ایم سی کونسلر بیدر، محمد وسیم الدین (بابا) سی ایم سی کونسلر بیدر اور جناب محمد اعظم خان صاحب سی ایم سی کونسلر بیدر شرکت کریں گے۔ طلباء و والدین سے خصوصی گزارش کی جاتی ہے کہ اس بامقصد پروگرام میں شرکت کریں اور طلباء کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ ہمارے اسکول کے طلباء ٹیکنالوجی کی جدید ایجادات کے بارے میں انتہائی معلومات فراہم کرنے کے لیے پرجوش اور مکمل تیار ہیں۔

مانو نیوکلیئر میڈیسن میں پی جی کورس شروع کرنے کو شاں

حیدرآباد: 28 دسمبر (پریس نوٹ) نیوکلیئر میڈیسن ٹیکنالوجسٹس کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نیوکلیئر میڈیسن میں پی جی کورس کا آغاز کرتی ہے تو اومیگا ہاسپٹلس یونیورسٹی کا ہر ممکنہ تعاون کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سی ایچ نمرتا، چیف ایگزیکیٹو آفیسر کم میڈیکل ڈائرکٹر اومیگا ہاسپٹلس نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور اومیگا ہاسٹل کے درمیان کل ایک یادداشت مفاہمت پر دستخط کرنے کے بعد کیا۔ یہ مفاہمت یونیورسٹی کی جانب سے جاریہ تعلیمی سال سے شروع ہونے والے پی جی پروگرام ایم ووک (میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی و میڈیکل لیباریٹری ٹیکنالوجی) کے لیے کی گئی ہے۔ مانو اومیگا ہاسپٹل کے اشتراک سے انڈر گریجویٹ کورسز کا بھی آغاز کرنے جارہا ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو اور ڈاکٹر سی ایچ نمرتا نے یادداشت مفاہمت پر دستخط کیے۔ اس موقع پر وائس چانسلر یونیورسٹی پروفیسر سید عین الحسن بھی موجود تھے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے ڈاکٹر نمرتا کے مشوروں کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اومیگا ہاسپٹلس کے اشتراک سے مانو بی ووک نرسنگ کورس کا آغاز کیا جائے گا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ صحت سے متعلق ووکیشنل کورسس کی بڑی تعداد میں کورسس کا آغاز کے لیے ایک اور اجلاس منعقد ہوگا۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، نوڈل آفیسر نے یادداشت مفاہمت کے اغراض و مقاصد پر مختصر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ اسکول برائے سائنسی علوم اگلے تعلیمی سال سے نئے یو جی اور پی جی کورسس کا آغاز کرے گا۔ ان میں ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنالوجی، نیوکلیئر میڈیسن شامل ہیں۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، پروفیسر سلمان احمد خان، ڈین اسکول برائے سائنسی علوم، پروفیسر سید نجم الحسن، ریاضی اس موقع پر موجود تھے۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

مسلمانوں کو ریزرویشن دیئے جانے کا مطالبہ جائز: جرانگے پاٹل

منوج جرانگے پاٹل سے ناندیڑ مسلم ریزرویشن مہم کے وفد کا اظہار تشکر

اورنگ آباد: ۲۸/دسمبر۔ مسلمانوں کو عدلیہ کے احکامات کے مطابق شعبہ تعلیم میں 5 فیصد ریزرویشن دیئے جانے کا مطالبہ کئے جانے کے لئے 17/دسمبر کو سرکاری ریسٹ ہاؤس ناندیڑ میں میٹنگ منعقد کی گئی تھی، جس میں بڑی تعداد میں شہر کے ذمہ داران نے شرکت درج کروائی تھی۔ اس میٹنگ میں مسلم ریزرویشن کے مطالبے کی یکسوئی کے لئے مسلسل جدوجہد کرنے کا عزم کیا گیا۔ اور ساتھ ہی مختلف موضوعات کے تحت کمیٹیاں قائم کرنے کی قرارداد منظور کی گئی تھی۔ اسی سلسلہ میں سکھل مراٹھا سماج کی جانب سے منوج جرانگے پاٹل کی قیادت میں چلائی جارہی مراٹھا ریزرویشن کی مہم کو تائید اور حمایت دینے کے لئے نیز مسلم ریزرویشن کے مطالبے پر رائے ہموار کرنے کے لئے منوج جرانگے پاٹل سے ملاقات کرنے بھی طئے کیا گیا تھا۔ تب سے یہ مسلسل کوشش کی جارہی تھی کہ منوج جرانگے پاٹل کا وقت مل سکے۔ ۲۷/دسمبر کی رات دیر گئے جرانگے پاٹل اورنگ آباد کے گیلسی دواخانہ میں داخل کئے جانے کی اطلاع موصول ہوئی، رات دیر گئے ہی، جرانگے پاٹل کے ساتھیوں سے رابطہ قائم کیا گیا۔ اور ملاقات کے لئے وقت طلب کیا گیا، اس درمیان نصف شب کو یہ بتایا گیا کہ جرانگے پاٹل ۲۸/دسمبر کی صبح یعنی آج جمعرات کے روز ۱۰/بجے ملاقات کرسکیں گے اور اس کے بعد وہ فوری اورنگ آباد سے روانہ ہوجائیں گے۔ رات دیر گئے موصول اطلاع کے مطابق ممکنہ طور پر احباب سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی گئی چونکہ نصف شب گزر چکی تھی اس لئے تمام سے رابطہ قائم نہیں ہوسکا، چند ایک سے رابطہ قائم کرنے پر بعض احباب نے ارجنٹ سفر کرنے سے معذرت چاہ لی۔ اور اس طرح 4 افراد پر مشتمل ایک وفد صبح 4 بجے اورنگ آباد کے لئے روانہ ہوگیا۔ جس میں بشیر ماجد، ڈاکٹر مجاہد خان، الطاف ثانی اور مرزا نواب بیگ شامل تھے۔ صبح 11 بجے گیلسی دواخانہ اورنگ آباد پہنچنے کے بعد منوج جرانگے پاٹل سے ملاقات ہوئی۔ اور وفد نے انہیں مسلمانوں کے ریزرویشن پر آواز بلند کرنے کے لئے اظہار تشکر پر مبنی مکتوب پیش کیا۔ اور ان سے اظہار تشکر کرتے ہوئے مسلم ریزرویشن پر مسلسل تائید وحمایت جاری رکھنے کی اپیل کی گئی۔ جس پر منوج جرانگے پاٹل نے وفد کو تیقن دیا کہ سکل مراٹھا سماج بیدار ہوچکا ہے، اور پوری طاقت کے ساتھ وہ اس مہم میں جٹ گیا ہے۔ ہم دھنگر اور مسلم ریزرویشن پر بھی مثبت رائے رکھتے ہیں اور اس سلسلہ میں حکومت سے نمائندگی کی جائے گی۔ نیز انہوں نے کہا کہ مسلم سماج کی صورتحال دیگر طبقات کے مقابلے میں معاشی، تعلیمی سطح پر کمزور ہوئی ہے اور مسلمانوں کو ریزرویشن دینے کا مطالبہ بڑی حد تک جائز اور درست ہے۔ واضح رہے کہ چار دن قبل ہی منوج جرانگے پاٹل نے Tv9 کو دیئے گئے انٹرویو میں مسلم ریزرویشن کی حمایت کا اعلان کیا تھا، اسی بنیاد پر ناندیڑ کے وفد نے ان سے ملاقات کر اظہار تشکر کیا ہے۔

ڈھابوں یا ہوٹلوں میں غیر مجاز طور پر

شراب پینے پر جیل کی ہوا کھانی پڑے گی

ناندیڑ:28/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) ریاستی آبکاری محکمہ غیر قانونی شراب کی تیاری، فروخت، نقل وحمل کو کنٹرول کرنے کے لیے چوکس ہے۔ نئے سال کا جشن مناتے ہوئے اس بات کو یقینی بنانا ہر کسی کی ذمہ داری ہے کہ کوئی قانون کی خلاف ورزی نہ کرے۔ ریاستی ایکسائز ڈیپارٹمنٹ نے شراب کی غیر قانونی تیاری اور فروخت کے سلسلے میں مندرجہ ذیل منصوبہ بندی کی ہے۔

لائسنسنگ کے وقت میں نرمی: نئے سال کی شام کی پارٹی کو حکومت کی طرف سے FL-2 اور FL/BR-2 کے لیے صبح 1 بجے تک، پرمٹ رومز کے لیے FL-3 اور کلبوں کے لیے FL-4 کو صبح 5 بجے تک، اور ملک کے لیے CL-3 کو بند کرنے کی اجازت ہے۔ شراب کی دکانیں صبح 1 بجے تک۔ لائسنس یافتہ افراد کو اس وقت تک شراب فروخت کرنے کی اجازت ہے۔

اسٹیٹ ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کی چھ ٹیمیں: یہ ٹیم میں ایک انسپکٹر، دو سب انسپکٹر اور دیگر عملہ پر مشتمل ہوگی۔ اس ٹیم کے ذریعے غیر قانونی شراب کی تیاری/فروخت/ٹرانسپورٹ پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اگر کوئی قابل اعتراض چیز پائی گئی تو قانونی کارروائی کی جائے گی۔

رات کی گشت: مذکورہ ٹیم ورک ایریا میں گشت کرے گی۔ رات کے گشت کے دوران کوئی نامناسب رویہ پایا گیا تو خصوصی کارروائی کی جائے گی۔

ناکہ بندی: مذکورہ ٹیمیں سرحدی علاقوں اور شہر کے اہم مقامات کی ناکہ بندی کریں گی۔ جس کے ذریعے تمام مشتبہ گاڑیوں کا معائنہ کیا جائے گا۔ اس لیے غیر قانونی شراب کی آمدورفت پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

سرائے کے مجرموں پر نظر رکھنا: اس سے قبل جعلی اور غیر ملکی شراب کے جرائم میں ملوث ملزمان اور سرائے کاروں کو زیر نگرانی رکھا جاتا تھا اور اگر کوئی مشکوک سرگرمی کا پتہ چلا تو قابل اعتراض پائے جانے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

غیر قانونی ڈھابوں/ ہوٹلوں/ ریستورانوں/ ریزورٹس/ دیگر مقامات پر منعقد ہونے والی پارٹیوں پر خصوصی توجہ۔ اس محکمہ کی تمام چھ ٹیمیں غیر قانونی ڈھابوں/ ہوٹلوں/ ریستورانوں/ ریزورٹس/ دیگر مقامات پر مسلسل گشت کریں گی جہاں بغیر لائسنس کے سرکاری شراب فروخت کی جارہی ہے۔ اگر مالک مذکورہ جگہ پر شراب پینے کی اجازت دیتا ہے تو مالک/ ڈرائیور کے ساتھ ساتھ شراب پینے والے صارف کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ رواں سال میں 18 کیسز میں شرابیوں اور ان کے مالکان پر غیر مجاز ڈھابوں، چائینیز یا ہوٹلوں پر شراب نوشی کرتے ہوئے پائے جانے پر 4 لاکھ 95 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر پربیشن ایکٹ 1949 کے سیکشن 68 (c)(b) کے تحت، اگر کسی غیر قانونی ہوٹل/ ڈھابہ/ کلب وغیرہ کا ڈرائیور-مالک غیر قانونی ہوٹل/ ڈھابہ/ کلب وغیرہ میں گاہکوں کو شراب پینے کی اجازت دیتا ہے۔ حکومت کی طرف سے منظور شدہ لائسنس کے بغیر، اسے تین سے پانچ سال تک قید یا 25 ہزار سے 50 ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ سیکشن 84 کے تحت صارفین کو 5 روپے تک جرمانہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

ایک دن کے لیے لائسنس: اگر 31 دسمبر اور نئے سال کے استقبال کے لیے کسی پارٹی یا ضیافت میں شراب نوشی کا اہتمام کرنا ہے تو ریاستی ایکسائز ڈیپارٹمنٹ سے خصوصی لائسنس کی فوری سہولت دستیاب ہے۔ نئے سال کے استقبال کے لیے ہوٹلوں اور ریزورٹس میں پارٹی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے شراب رکھی گئی ہے۔ ہوٹل اور ریزورٹ کے مالکان نئے سال کے استقبال کی پارٹی کے لیے شراب رکھنے کے لیے ایک دن کے لائسنس کے لیے درخواست دیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اس محکمہ کی ویب سائٹ

https //:excise services. mahaonline.gov.in

پر جائیں اور پریمیسس رجسٹریشن آپشن پر جا کر مجوزہ احاطے کو رجسٹر کریں۔

ریجنل ٹرانسپورٹ آفس کی جانب سے تحصیل کی سطح پر کیمپ

ناندیڑ:28/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) علاقائی ٹرانسپورٹ آفس کی جانب سے جنوری 2024 سے جون 2024 کے دوران لرنرز اور فرم لائسنس کے لیے تعلقہ کیمپ آفس کو مندرجہ ذیل ترتیب دینے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس کیمپ کے لیے آن لائن اپائنٹمنٹ سیٹ کی دستیابی سے مشروط ماہ کے آغاز سے 5 دن پہلے دفتری اوقات میں شروع کی جائے گی۔ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر شیلیش کامت نے اپیل کی ہے کہ اپوائنٹمنٹ لینے والے تمام درخواست دہندگان اس بات کا نوٹس لیں اور کیمپ آفس میں حاضر ہوں۔

قندھار تعلقہ کے لیے 3 جنوری، 2 فروری، 4 مارچ، 3 اپریل، 3 مئی، 4 جون جبکہ دھرم آباد کے لیے 5 جنوری، 6 فروری، 6 مارچ، 5 اپریل، 7 مئی، 7 جون 2024۔ کنوٹ تعلقہ کے لیے 8 جنوری۔ 8 فروری، 12 مارچ، 10 اپریل، 10 مئی، 10 جون۔ 15 جنوری، 14 فروری، 14 مارچ، 16 اپریل، 15 مئی، 14 جون مدکھیڈ تعلقہ کے لیے۔ ماہور تعلقہ کے لیے 17 جنوری، 16 فروری، 18 مارچ، 18 اپریل، 17 مئی، 18 جون۔ حدگاؤں تعلقہ کے لیے 19 جنوری، 20 فروری، 20 مارچ، 22 اپریل، 22 مئی، 21 جون۔ دھرم آباد تعلقہ کے لیے 22 جنوری، 23 فروری، 22 مارچ، 24 اپریل، 24 مئی، 24 جون۔ حمایت نگر تعلقہ کے لیے 25 جنوری، 27 فروری، 26 مارچ، 26 اپریل، 28 مئی، 26 جون۔ کنوٹ تعلقہ کے لیے 30 جنوری، 29 فروری، 28 مارچ، 30 اپریل، 30 مئی، 28 جون 2024 کو تعلقہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔

ناندیڑ میں تعلقہ سطح اور ضلعی سطح کوئز مقابلہ کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ: (پریس ریلیز): مورخہ 25 دسمبر 2023 کو انور گاردن دیگلور ناکہ ناندیڑ پر خادمین امت کے سیرت پروگرام-17 کے تحت کوئز مقابلہ (صفات مومن اور قرآن اینڈ سائنس) پر زبانی کوئز مقابلہ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ تلاوت قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا، کویز آرگنائزر اسمعیل احمد نے مقابلہ کے اصول وضوابط اور ترتیب کی وضاحت کرتے ہوئے ثقافتی پروگرام اس کی غرض وغایت اور افادیت پر روشنی ڈالی۔ برادر فرحان دیشمکھ سر، جناب طاہر سر، فرزانہ باجی صاحبہ، راشیدہ باجی صاحبہ نے جج کے فرائض ادا کئے۔ ضلع پریشد پرائمری اسکول اردھاپور، ضلع پریشد اسکول بھوکر، حدگاوں، اقرا اردو پرائمری اسکول، اپر ملیہ اسکول، ثنا اسکول، حضرت فاطمہ گرلز اسکول، یوسفیہ پرائمری اسکول کے طلبہ و طالبات نے کوئز مقابلہ میں حصہ لیا۔ جبکہ شہر کے دیگر اسکول کے طلباء شریک نہیں ہوسکے۔ مقابلہ سے تمام ہی طلبہ وطالبات بہت محظوظ ہوئے۔ شرکاء نے کافی اچھی تیاری کی تھی۔ واضح ہو کہ پرائمری سطح کے طلبہ کے لیے 700 سوالات پر مبنی کتاب دی گئی تھے جسکو طلبہ نے بڑی محنت سے یاد کر کے زبانی کویز میں اپنے ھنر کا مظاھرہ کیا۔ اس مقابلہ میں انصاری عمارہ راحت عبدالرافع، بریرہ فاطمہ اعجاز احمد، سیدہ ام عمارہ سید عرفان علی یہ ٹیم اول (مدرسہ ملیہ اپر پرائمری اسکول ناندیڑ)، منزہ فاطمہ سید محسن، قصریٰ توقیر محمد فاروق، مریم فاطمہ یہ ٹیم دوم (مدرسہ ملیہ اپر پرائمری اسکول) اور سیدہ فصیحہ فاطمہ سید فہیم، مومن اقراء فاطمہ عبدلواجد، عیبہ نورعین عبدلبشیر (ملیہ اپر پرائمری اسکول (یہ ٹیم نے سوم مقام حاصل کیا اور ناندیڑ تعلقہ سطح (شمال) پر اول دوم سوم انعام کی حقدار بنیں۔ وہیں ناندیڑ تعلقہ سطح (جنوب) سے نمرہ تحریم نثار احمد، اقصیٰ فاطمہ شیخ عبدالوحید، زنیرہ راحین عبدالضمیر (اول) تسکین سارہ عبدالرزاق، شازیہ شیخ محمد حنیف، عفیرہ افشین مجیب الدین (دوم) اور شگفتہ تزئین عبدالکلیم، عنابیہ فاطمہ محمد عرفان، زہرا فاطمہ شیخ خالد محی الدین (سوم) انعام کے حقدار بنی۔ ضلعی سطح فائنل مقابلہ، تعلقہ سطح میں کامیاب ٹیموں کے درمیان عمل میں آیا جس میں ناندیڑ جنوب، ناندیڑ شمال، اردھاپور، بھوکر، حدگاوں ان تعلقاجات کی ٹاپر ٹیمس کے بیچ سخت مقابلہ دیکھ کر پتہ چل رہا تھا کے ان طلبہ وطالبات اور ان کے اساتذہ نے کتنی محنت کی تھے۔ ضلع سطح فائنل مقابلے میں اقراء اردو پرائمری اسکول دیگلور ناکہ کی شازیہ محمد حنیف، تسکین افشین عبدالرزاق، عفیرہ افشین مجیب الدین (اول) اور ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول اردھاپور کی فاطمہ شیخ اعجاز، فاطمہ مریم محمد شاکر، نوشین حنا شیخ معین (دوم) اور یوسفیہ اردو پرائمری اسکول ناندیڑ کی سعدیہ صدف فیاض خان، شیفاء راحین شیخ ربانی، شیفا یوناز مصطفیٰ بیگ (سوم) مقام حاصل کیا۔ وہیں لڑکوں میں ملیہ اپر پرائمری اسکول ناندیڑ کے جمل خان افضل خان، التمش خان افضل خان، عمر خان نعیم خان (اول)، ثنا اردو پرائمری اسکول ناندیڑ کے ھاشمی سید عبدالرافع فصیح الدین، محمد علی محمد امجد، یوسف خان صدیق خان (دوم) اور ضلع پریشد اردو اسکول اردھاپور کے عادل شیخ حسین، عبدالرحمان شیخ یوسف، عرشفان خان اعجاز خان (سوم) مقام حاصل کرتے ھوے ریاستی کوئز مقابلے میں اپنی شرکت کو کنفرم کرلیا۔ اب یہ فاتح ٹیمیں مورخہ 20 جنوری 2024 کو انور گارڈن فنکشن ھال، مال ٹیکری روڈ دیگلور ناکہ پر دیگر ضلعی ٹیموں سے ریاستی سطح کا مقابلہ کریگی۔ اس اہم مقابلہ کے انعقاد میں اور مقابلہ کو کامیاب بنانے میں برادر عتیق، شیخ یونس، برادر صادق، برادر عبدلاحد، محمد جنید، ظہیر سر اور دیگر ساتھیوں نے کڑی محنت کی۔

آج مکھیڑ اور دیگلور میں روزگار پروگرام

ناندیڑ: (راست) چیف منسٹر کے ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام کے ذریعے خود روزگار کو فروغ دینے کے لیے جمعہ 29 دسمبر 2023 کو پنچایت سمیتی ہال مکھیڈ اور پنچایت سمیتی ہال دیگلور میں صبح 10 بجے۔ اجلاس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ضلع صنعتی مرکز کے جنرل منیجر امول انگلے نے اپیل کی ہے کہ اس تعلقہ کے قابل اور متوقع تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان اس اجلاس میں شرکت کریں۔ اس میٹنگ میں ڈسٹرکٹ انڈسٹری سنٹر آفس کے افسران اور بینک کے افسران قرض کی منظوری کی تجاویز، درخواست اپ لوڈ کرنے، منظوری کے عمل کے حوالے سے رہنمائی فراہم کریں گے۔ اس اسکیم سے مستفید ہونے کے لیے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان متعلقہ اور ضروری دستاویزات کے ساتھ اس میٹنگ میں شرکت کریں۔ نیز، زیر التواء قرض کی تجاویز والے درخواست دہندگان کو بھی مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مطلوبہ دستاویزات/ وجوہات کے ساتھ تکمیل کے لیے حاضر ہوں۔ تعلیم یافتہ بیروزگار نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور کاروباری شعبے میں دستیاب خود روزگاری اور روزگار کے مختلف مواقع کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت نے اگست-2019 سے ایک جامع پروگرام شروع کیا ہے جو انٹرپرینیورشپ کو فروغ دیتا ہے اور تخلیقی صلاحیتوں کو گنجائش فراہم کرتا ہے۔ سال 2023-24 میں، مہاراشٹر حکومت کا مقصد ناندیڑ ضلع میں مالیاتی اداروں کے ذریعے کل 900 نوجوانوں اور خواتین کو فوائد فراہم کرنا ہے۔ میٹنگ میں آتے وقت آدھار کارڈ، پین کارڈ، رہائشی سٹیفکیٹ، اسکول چھوڑنے کا سٹیفکیٹ، دو فوٹوگراف، بزنس پروجیکٹ رپورٹ، ذات کا سٹیفکیٹ، کاروبار سے متعلق دیگر لائسنس اپنے ساتھ لانا چاہیے۔ یہ اسکیم آن لائن لاگو کی جارہی ہے اور مزید معلومات کے لیے اسکیم کی ویب سائٹ

https//:maha- cmegp.gov.in

ہے۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹری سینٹر کے جنرل منیجر امول انگلے نے بھی تعلقہ اور آس پاس کے علاقوں کے اہل اور پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں سے اس میٹنگ میں شرکت کرنے اور اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی ہے۔

مودی اور بی جے پی کو مہاراشٹر اور ملک کی عوام سبق سکھائے گی: کھرگے

اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو ہم ذات پر مبنی مردم شماری کرائیں گے اور نوجوانوں کو کام دیں گے: راہل

ناگپور/ممبئی: اس وقت ملک میں جمہوریت اور آئین خطرے میں ہیں۔ مہنگائی اور بیروزگاری میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ مرکز میں 32 لاکھ سرکاری عہدے خالی ہونے کے باوجود، مرکز کی مودی حکومت انہیں اس لیے پُر نہیں کر رہی ہے کہ کہیں پسماندہ طبقات کے لوگوں کو موقع نہ مل جائے۔ وزیراعظم نریندر مودی کے پاس دنیا بھر کا سفر کرنے کا وقت ہے لیکن جب ملک میں پارلیمنٹ کا اجلاس ہوتا ہے تو ان کے پاس پارلیمنٹ میں آنے کا وقت نہیں ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ میں سوالات کرنے والے اپوزیشن پارٹیوں کے 146/ایم پی ایز کو معطل کر کے قانون پاس کرنا جمہوریت کا مذاق اڑانا ہے۔ آنے والے پارلیمانی انتخابات میں مہاراشٹر اور ملک کی عوام جمہوریت کا مذاق اڑانے والی مودی حکومت اور بی جے پی کو ضرور سبق سکھائیں گی۔ یہ باتیں کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے کہی ہیں۔ وہ ناگپور کے بھارت جوڑو میدان میں کانگریس کے 139 ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ جلسہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آئین نے خواتین، غریب اور پسماندہ طبقات کو مساوی حقوق دیئے ہیں، لیکن بی جے پی حکومت عملی طور پر انہیں دینے سے انکار کرتی ہے۔ کانگریس پارٹی پھلے، شاہو، امبیڈکر کے نظریے کا مانتی ہے جب کہ مودی آر ایس ایس کے نظریے کی پیروی کرتے ہیں۔ مودی حکومت نے ملک پر 200 لاکھ کروڑ روپے کا قرض لاد دیا ہے، لیکن فلاحی اسکیموں کے فنڈز میں کٹوتی کی جارہی ہے۔ پسماندہ طبقات کے طلبہ کو کوئی اسکالرشپ نہیں دی گئی ہے۔ مودی حکومت میں دلتوں پر مظالم میں اضافہ ہوا ہے۔ اگر بی جے پی کو نہیں روکا گیا تو یہ ملک برباد ہو جائے گا، آئین کو تباہ کیا جائے گا۔ کانگریس کے سابق صدر اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا کہ جب سے مرکز میں نریندر مودی کی حکومت آئی ہے، میڈیا، الیکشن کمیشن اور عدالتیں بھی اس سے بچ نہیں پائی ہیں۔ ہر سال 2 کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن مودی نے 10 سالوں میں کتنے لوگوں کو روزگار دیا؟ آج ملک میں بیروزگاری 45 سالوں سے سب سے زیادہ ہے۔ لاکھوں نوجوان ملازمتوں کے لیے اپنی صلاحیتیں ضائع کر رہے ہیں۔ ایک سروے کے مطابق ملک کے نوجوان روزانہ 7 سے 8 گھنٹے موبائل فون پر گزارتے ہیں کیونکہ ان کے پاس کوئی کام نہیں ہے۔ دوسری طرف ملک کی تمام دولت دو چار صنعتکاروں کے حوالے کی جارہی ہے۔ او بی سی، دلت اور پسماندہ طبقات کو اقتدار اور انتظامیہ میں بہت کم حصہ مل رہا ہے۔ ان طبقات کو تمام شعبوں میں بہت کم اہمیت دی جاتی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی طرف سے ذات پات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ کرنے کے بعد وزیراعظم مودی نے اپنا بیانیہ بدل لیا ہے اور کہہ رہے ہیں کہ ملک میں صرف غریب ہی واحد ذات ہے۔ ہمیں ملک کے تمام سماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا ہے، یہی کانگریس کا نظریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو وہ ذات پر مبنی مردم شماری کرائے گی۔ ملک کے نوجوانوں کو روزگار کی ضرورت ہے، جو مودی حکومت نہیں دے سکتی، وہ کانگریس پارٹی دے گی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ریاست کے عوام کی مدد سے ہم مہاراشٹر اور ملک میں تبدیلی لائیں گے۔ ریاستی صدر نانا پٹولے، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نظریات کی سرزمین ناگپور میں کانگریس کا یوم تاسیس منا رہے ہیں۔ مہاتما گاندھی نے انگریزوں کی آمریت کے خلاف تحریک شروع کی جس میں پورا ملک شامل ہو گیا تھا۔ اس تحریک نے برطانوی راج کے 150 سالہ دور کا خاتمہ کر دیا۔

آرٹیکل 370 پر سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف ریویو پٹیشن داخل کرنے کا اعلان!

نئی دہلی: آرٹیکل 370 سے متعلق سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے، لیکن اب اس تعلق سے ریویو پٹیشن یعنی نظر ثانی عرضی داخل کیے جانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ سی پی آئی (ایم) لیڈر اور گپکار اتحاد کے ترجمان محمد یوسف تاریگامی نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ سیاسی پارٹیوں اور شہری سماج کے مختلف اسٹیک ہولڈرس 11 جنوری سے پہلے آرٹیکل 370 پر سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف ایک نظر ثانی عرضی داخل کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ 11 دسمبر کو سپریم کورٹ کی پانچ ججوں کی آئینی بنچ نے 5 اگست 2019 کو جاری صدر جمہوریہ کے حکم کے ذریعہ سے آئین کے آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے کے مرکز کے فیصلے کو برقرار رکھا تھا۔ محمد یوسف تاریگامی نے میڈیا اہلکاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "دروازے کھلے ہیں۔ ہم یہ کیوں سمجھیں کہ ہمارے لیے دروازے نہیں کھلیں گے۔ اس سے قبل جب ہم نے آرٹیکل 370 کو رد کرنے کے مرکز کے فیصلے کو چیلنج پیش کرتے ہوئے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا تو کئی لوگ مایوسی کے شکار تھے اور انھوں نے ہماری حوصلہ شکنی کی تھی۔" تاریگامی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ "سیاست کے ایک اسٹوڈنٹ اور اس ملک کے شہری کی شکل میں ریویو پٹیشن داخل کرنے کا ایک متبادل اب بھی بچا ہوا ہے۔ کچھ سبکدوش جج، جو ان کے ساتھی ہیں، بھی محسوس کرتے ہیں کہ عدالت عظمیٰ کے سامنے نظر ثانی عرضی کے لیے ایک جگہ ہے۔ ہمیں موقع کیوں نہیں تلاش کرنا چاہیے اور قدم اٹھانے سے پہلے ہمیں مایوسی کا شکار کیوں ہونا چاہیے!" تاریگامی محسوس کرتے ہیں کہ ان کے جیسے کئی لوگ ریویو پٹیشن داخل کرنے پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کئی دیگر لوگ اس معاملے میں سنجیدہ ہیں کیونکہ ایک شہری کی شکل میں ہم سوچتے ہیں کہ ہمیں انصاف نہیں ملا ہے۔ ہمیں سبھی متبادل تلاش کرنے ہوں گے اور ریویو پٹیشن ان میں سے ایک ہے۔ انھوں نے یاد دلایا کہ گزشتہ بار نیشنل کانفرنس، سجاد لون، رادھا کمار اور سبکدوش ایئر وائس مارشل کپل کاک جیسے مختلف اسٹیک ہولڈرس نے سپریم کورٹ کے سامنے عرضی داخل کی تھیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ ریویو پٹیشن کب داخل کیا جائے گا، تو انھوں نے جواب دیا "ہمارے پاس معین وقت ہے (11 جنوری تک) اور ہم اسے (تب تک) کریں گے۔" تاریگامی کا کہنا ہے کہ آرٹیکل 370 کو رد کرنا ناانصافی تھی اور جموں و کشمیر اور لداخ کے لوگوں کے بنیادی آئینی حقوق پر حملہ تھا۔ سپریم کورٹ کی پانچ ججوں کی آئینی بنچ نے اگست-ستمبر میں لگاتار 16 دنوں کی سماعت کے بعد جو فیصلہ سنایا، اس کے بعد تاریگامی کو محسوس ہوا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے لوگوں کے ساتھ انصاف نہیں ہوا۔ انھوں نے کہا کہ "جموں و کشمیر اور لداخ کے لوگوں کو انصاف نہیں ملا ہے اور اس لیے ہم ریویو پٹیشن داخل کرنے کے لیے مختلف اسٹیک ہولڈرس اور عرضی دہندگان کے درمیان تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔"

Registered With Ministry of Minority affairs
(Hajj Division) Govt.Of India

IATA
Best Umrah
Package

Umrah Offer
5% Discount

HAJJ & UMRAH
2024
Booking Open

25 Saalo Se
Bharose Ka
Safar

12 Jan.2024
Group Rawangi

UMRAH PACKAGE

14 Days	15 Days	20 Days
Rs.75000/-	Rs.88,500/-	Rs.99,000/-
(No Discount)	(5% Discount)	(5% Discount)

Saudi Airlines Direct Flight Mumbai To Jedha/ Jedha to Mumbai Free Umrah Kit
Total Luggage weight Allow 54K.+5 Lit.Zam Zam Hotel At Waking Distance
Makkha & Madina Ziyarate 5 Umrah with Group 3 Times food & Tea Free Laundry

Booking Head Office Aurangabad :
rabita
HAJJ UMRAH TOURS
Rabita Tower,Lotakaranja Road,Aurangabad
M.No.9420 567 888 (Abdul Majid Sahab)

Booking Branch Office Nanded :
SHARP COMPUTER
Hyder Bagh No.1,Degloor Naka
Near Hyder Function Hall,Nanded
M.No.9922224251(Rafiq Sir)

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سنٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523

زینت
جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا با اعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MJ
MUSKAN
JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔